WATTAN
The Urdu Daily
روزنامہ
وطن
بڈگام

بدھوار
08 اپریل 2026
WEDNESDAY
08 APRIL - 2026

صفحہ 08 نسیم شاہ انجری کے باعث غیر معینہ مدت کے لیے باہر

صفحہ 08 فیفا ورلڈ کپ کے یادگار آغاز: وہ ٹیمیں جنہوں نے تقدیر بدل دی

The Urdu Daily WATTAN Budgam | RNI No. JKURD/2011/37141 | قیمت: 02 روپے | صفحات: 08 | شمارہ نمبر: 83 | جلد: 16

مغربی ایشیا میں تنازعات: حکومت شہریوں کو اثرات سے بچانے کیلئے کام میں مصروف

دفعہ 370 جموں وکشمیر کو ملک میں مکمل ضم کرنے میں بڑی رکاوٹ تھی

بی جے پی قومی سلامتی اور دہشت گردی جیسے مسائل پر مستقل موقف پر قائم/ وزیر اعظم مودی

سرینگر//07اپریل//سی این آئی//دفعہ 370 جموں وکشمیر کو ملک کے باقی حصوں کے ساتھ مکمل طور پر ضم کرنے میں بڑی رکاوٹ تھی کا اعلان کرتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ لوگوں کا خیال تھا کہ دفعہ 370 کو ختم کرنا ناممکن ہے، لیکن ہم نے اسے ختم کرنے کا وعدہ کیا تھا۔ ہم نے یہ کام مکمل کر لیا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ بی جے پی قومی سلامتی اور دہشت گردی جیسے مسائل پر مستقل موقف پر قائم ہے، اور اب سرحدی حفاظت کے لیے نئی ٹیکنالوجی نصب کی جا رہی ہیں۔ سی این آئی کے مطابق وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ جب ان کی حکومت نے پاکستان میں دہشت گردی کے کیمپوں کے

خلاف "آپریشن سندور" کیا کیونکہ کانگریس پڑوسی ملک کی 'دھون گانا' جاری رکھتی ہے۔ آسام کے بارپیٹا ضلع میں ایک انتخابی ریلی سے خطاب کرتے ہوئے، انہوں نے اپوزیشن پارٹی پر یہ بھی الزام لگایا کہ وہ ترقی کے بارے میں ایک غیر معمولی نظریہ اپناتی ہے، جبکہ اس بات پر زور دیا کہ بی جے پی طویل مدتی ترقی پر توجہ مرکوز/102

جموں وکشمیر نے انڈیا سکلز کمپٹیشن 2025-26 میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا

سری نگر/جموں//انفو//جموں وکشمیر نے قومی سطح کے انڈیا سکلز کمپٹیشن 2025-26 میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے گولڈ میڈل اور ایک میڈلین آف ایکسیلنس حاصل کیا جس سے یونین ٹیریٹری کو فخر حاصل ہوا ہے۔ ایک شاندار کارنامے میں نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف فیشن ٹیکنالوجی سری نگر کی طالبہ دکشا نے فیشن ٹیکنالوجی میں گولڈ میڈل جیتا جس نے شنگھائی چین میں منعقد ہونے والے آئندہ ورلڈ سکلز کمپٹیشن میں ہندوستان کی نمائندگی کرنے کا باوقار موقعہ حاصل کیا۔ میڈلین آف ایکسیلنس نے خطے کے شرکا کی مسابقتی صلاحیت، نظم وضبط اور لگن کو مزید اجاگر کیا۔ مشن ڈائریکٹر/101

چیف سیکریٹری نے جموں وکشمیر میں صفائی، رہائش اور روزگار پیدا کرنے کیلئے اہم شہری سکیموں کا جائزہ لیا

جموں//انفو//چیف سیکریٹری اٹل ڈولو نے ہاؤسنگ و اربن ڈیولپمنٹ ڈیپارٹمنٹ (ایچ اینڈ یو ڈی ڈی) کی میٹنگ کی صدارت کی جس میں جموں وکشمیر کے شہری علاقوں میں بنیادی ڈھانچے کو بہتر بنانے، روزگار کے مواقع پیدا کرنے، صفائی کو یقینی بنانے اور معیار زندگی میں بہتری لانے کے لئے جاری اہم سکیموں کی پیش رفت کا جائزہ لیا گیا۔ میٹنگ میں کمشنر سیکریٹری ایچ اینڈ یو ڈی ڈی، جموں اور سری نگر میونسپل کارپوریشنز (جے ایم سی/ ایس ایم سی) کے کمشنروں، مینیجنگ ڈائریکٹر جے اینڈ/13

لیفٹننٹ گورنر نے جموں میں جموں کشمیر بینک کے علاقائی کاروباری مرکز کا کیا افتتاح

نیا علاقائی کاروباری مرکز جموں میں بینک کی موجودگی میں اضافہ کرے گا

صارفین کی توقعات اور کاروباری ضروریات کے مطابق انفراسٹرکچر کو تقویت ملے گی/ منوج سنہا

سرینگر//07اپریل//سی این آئی//جموں میں جموں کشمیر بینک کے ریجنل بزنس سینٹر کا آغاز محض فزیکل انفراسٹرکچر کی توسیع نہیں ہے بلکہ ایک اہم ترقی والے خطے میں ہمارے کاروباری فن تعمیر کو مضبوط کرنے کی جانب ایک فیصلہ کن قدم ہے کی بات کرتے ہوئے لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا نے کہا کہ نیا علاقائی کاروباری مرکز جموں خطے میں بینک کی موجودگی میں اضافہ کرے گا اور صارفین کی توقعات اور کاروباری ضروریات کے مطابق انفراسٹرکچر کو جدید بنانے کے اپنے عزم کو تقویت دے گا۔ سی این آئی کے مطابق لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا نے جموں کے ریل ہیڈ کمپلیکس میں جموں کشمیر بینک کے علاقائی/104

سکینہ ایتو نے ضلع کولگام کے ژالہ باری سے متاثرہ دیہاتوں کا دورہ کیا

کولگام//انفو//وزیر برائے صحت وطبی تعلیم، سماجی بہبود اور تعلیم سکینہ ایتو نے ضلع کولگام کے ژالہ باری سے متاثرہ دیہاتوں کا دورہ کیا تاکہ نقصانات اور زمینی سطح پر جاری امدادی اقدامات کا جائزہ لیا جا سکے۔ دورے کے دوران وزیر موصوفہ نے مختلف علاقوں جیسے ڈی ایچ پورہ، نہامہ، منزگام، بٹھی پورہ، لڈگو رمبھامہ، یوہے اور دیگر دیہاتوں میں زرعی فصلوں، باغات، رہائشی مکانات اور عوامی ڈھانچے کو پہنچنے والے نقصانات کا موقعہ پر از خود جائزہ لیا۔/105

منشیات کی لت میں مبتلا افراد کے علاج سے متعلق طبی سہولیات کے بارے میں LG انتظامیہ کا اہم اقدام

NDPS ایکٹ 1985 کے تحت نشے سے نجات، مشاورت اور بحالی مراکز کے قیام اور کام کیلئے جامع قوانین مطلع

جموں وکشمیر میں جائز لائسنس حاصل کئے بغیر کسی فرد یا ادارے کو ڈی ایڈکشن سنٹر قائم کرنے یا چلانے کی اجازت نہیں ہوگی

سری نگر//ے، اپریل//جے کے این ایس//منشیات کے استعمال کے علاج کی سہولیات کو منظم کرنے کے ایک بڑے قدم میں، لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا کی زیر قیادت یونین ٹیریٹری انتظامیہ نے پورے جموں وکشمیر میں نشے سے نجات، مشاورت اور بحالی مراکز کے قیام اور کام کیلئے جامع قوانین کو مطلع کیا ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق جموں وکشمیر کے محکمہ صحت اور طبی تعلیم کے ذریعہ 2026 کے SO-91 کے طور پر مطلع کردہ نئے قوانین کو نارکوٹک ڈرگس اینڈ سائیکوٹرپک مادہ ایکٹ 1985 کی دفعات کے تحت وضع کیا گیا ہے۔ نئے مطلع کردہ قوانین کے مطابق بعنوان ہے جموں وکشمیر سبسٹنس یوز ڈس آرڈر ٹریٹمنٹ، کاؤنسلنگ اینڈ ری ہیبلیٹیشن سینٹرز رولز، 2026' کسی بھی شخص یا ادارے کو نامزد لائسنسنگ اتھارٹی سے جائز لائسنس حاصل کئے بغیر ڈی ایڈکشن سنٹر قائم کرنے یا چلانے کی اجازت نہیں ہوگی، جو جموں ریجن ہیلتھ سروسز اور جموں ریجن ہیلتھ سروسز کے ڈائریکٹر ہوں گے۔ قواعد میں مزید کہا گیا ہے کہ لائسنس صرف بنیادی ڈھانچے اور جسمانی سہولیات کی مکمل جانچ اور تصدیق، اہل عملے کی دستیابی، علاج اور مشاورت کے نظام، ریکارڈ رکھنے کے انتظامات، اور مقررہ طبی اور اخلاقی معیارات کی تعمیل کے بعد ہی دیا جائے گا۔ لائسنس 3 سال تک کارآمد رہے گا اور تسلی بخش کارکردگی اور اصولوں کی پابندی کی بنیاد پر اس کی تجدید کی جا سکتی ہے۔ حکومت نے ایسے مراکز کے مقام پر بھی پابندیاں عائد کی ہیں، یہ کہتے ہوئے کہ رہائشی علاقے میں کوئی بھی سہولت متعلقہ میونسپل کارپوریشن، میونسپلٹی، یا پنچایت کی پیشگی منظوری کے بغیر کام نہیں کرے گی، اس کے ساتھ مقامی پولیس اسٹیشن سے/106

مرکزی سرکار جموں وکشمیر کو جدید خطوط پر لیجانے میں سنجیدہ اور وزیر اعظم کی جموں وکشمیر کی تعمیراتی سرگرمیوں پر کڑی نظر/ ڈاکٹر جتندر سنگھ

سرسرینگر// 07 اپریل //اے پی آئی//سدھ ہو ماد یوٹل کیلئے نئے ٹینڈر جلد جاری کرنے کا عندیہ دیتے ہوئے وزیر اعظم کے دفتر میں تعینات وزیر مملکت نے ڈوڈہ کے ڈوگلر میں ویدر راڈار نصب کرنے کے موقعہ پر کہا کہ مرکزی سرکار جموں کشمیر کو جدید خطوط پر استوار کرنے میں کوئی بھی دقیقہ فروگذاشت نہیں کر رہی ہے۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق مرکزی وزیر مملکت (آزادانہ چارج) برائے سائنس وٹیکنالوجی اور عرضیاتی علوم کے وزیر ڈاکٹر جتندر سنگھ نے ڈوڈہ ضلع میں موسمی پیشن گوئی کی صلاحیت کو/107

وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے جموں وکشمیر میں ہائی کورٹ کمپلیکس کی تعمیر کی پیش رفت کا جائزہ لیا

اہم منصوبوں کی جلد تکمیل پر زور

جموں//انفو//وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے ایک اعلیٰ سطحی جائزہ میٹنگ کی صدارت کی جس میں جموں وکشمیر اور لداخ ہائی کورٹ کے سری نگر اور جموں ونگوں کے لئے نئے ہائی کورٹ کمپلیکس کی تعمیر کی پیش رفت کا جائزہ لیا گیا۔ اس موقعہ پر انہوں نے ان اہم عدالتی بنیادی ڈھانچے کے منصوبوں کی/108

جموں کشمیر پولیس کی جانب سے بین ریاستی لشکر دہشت گردی ماڈیول کا پردہ فاش

16 سال سے مفرور دو پاکستانی دہشت گردوں سمیت پانچ افراد گرفتار

سرینگر//07اپریل//سی این آئی//جموں کشمیر پولیس نے ایک بڑی کارروائی میں بین ریاستی لشکر دہشت گردی ماڈیول کا پردہ فاش کرتے ہوئے دو پاکستانی دہشت گردوں سمیت پانچ افراد کی گرفتاری عمل میں لائی جبکہ جموں وکشمیر، راجستھان اور ہریانہ سمیت 19 مقامات کی تلاشی کے دوران مجرمانہ مواد برآمد کیا گیا۔ سی این آئی کے مطابق جموں وکشمیر پولیس نے ایک بین ریاستی لشکر طیبہ دہشت گردی کے ماڈیول کا پردہ فاش کیا ہے جس دوران عبداللہ عرف ابو ہریرہ سمیت پانچ افراد کو گرفتار کیا ہے، جو 16 سال سے مفرور تھا اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں سے باہر اڈے قائم کرنے میں کامیاب تھا۔ پولیس بیان کے مطابق عبداللہ کے علاوہ، ایک اور پاکستانی دہشت گرد، عثمان عرف خبیب کو بھی اس بڑی کارروائی میں گرفتار کیا گیا تھا جس میں جموں اور کشمیر میں/109

آئندہ 36 گھنٹوں تک بارشوں کے ایک اور مرحلے کا امکان

سرینگر//07اپریل//سی این آئی//دن بھر دھوپ چھاؤں کے کھیل کے بیچ محکمہ موسمیات نے آئندہ 36 گھنٹوں میں بارشوں کے ایک اور مرحلے کا امکان ہے۔ سی این آئی کے مطابق محکمہ موسمیات کی جانب سے نئی موسمی پیشگوئی کی گئی جس میں آئندہ 36 گھنٹوں تک وسیع پیمانے پر بارشوں کا امکان ظاہر کیا گیا ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق 8 اپریل کو موسمی نظام میں شدت آنے کی/110

ایک دن کی مکمل بندش کے بعد سری نگر جموں قومی شاہراہ دوبارہ کھل گئی

دونوں سمتوں میں گاڑیوں کی آمدورفت بحال

مختلف مقامات پر درماندہ 400 گاڑیاں پہلے منزلوں کی جانب روانہ صاف

سری نگر//ے، اپریل//جے کے این ایس//حکام نے منگل کی صبح بتایا کہ جموں سری نگر قومی شاہراہ پر دونوں طرف سے گاڑیوں و مسافروں کی آمدورفت کی اجازت دی گئی ہے۔ ایس ایس پی ٹریفک نیشنل ہائی وے رابعہ عادل نے بتایا کہ ہائی وے کی بحالی کے بعد جموں سے سری نگر کی طرف گاڑیوں کی آمدورفت دوبارہ شروع ہوگئی ہے۔ رام بن ضلع میں ایک دن کیلئے سڑک کے رابطہ کو بند کرنے والی لینڈ سلائیڈنگ کے بعد منگل کو جموں سری نگر قومی شاہراہ

پر گاڑیوں کی آمدورفت بحال کردی گئی۔ ایک ٹریفک پولیس افسر نے بتایا کہ مٹی کے تودے ہٹانے کے بعد منگل کی صبح ہائی وے پر ٹریفک بحال کردی گئی۔ ایک سرکاری اپ ڈیٹ کے مطابق، مسافر گاڑیوں کو اب دونوں سمتوں سے جموں سے سری نگر اور اس کے برعکس ہائی وے پر چلنے کی اجازت ہے۔ ٹریفک پولیس کے ایک ترجمان نے بتایا کہ پیر کے روز شاہراہ پر گاڑیوں کی آمدورفت روک دی گئی تھی کیونکہ کرول برج اور چندر کوٹ کے/112

سرینگر ہوائی اڈے کی جامع اصلاح کاری اور توسیعی منصوبوں پر عمل درآمد جاری

ائیرپورٹ بین الاقوامی معیار سے ہم آہنگ ہوگا

منصوبوں کا مقصد صلاحیت اور مسافروں کی سہولیات میں نمایاں اضافہ: ڈائریکٹر

سری نگر//ے، اپریل//جے کے این ایس//سری نگر ہوائی اڈے کے ڈائریکٹر جاوید انجم نے کہا کہ سری نگر بین الاقوامی ہوائی اڈہ حکومت ہند کی طرف سے کروڑوں روپے کے ترقیاتی منصوبے کی منظوری کے بعد ایک بڑی تبدیلی سے گزرنے کیلئے تیار ہے، جس کے توسیعی منصوبوں کا مقصد صلاحیت اور مسافروں کی سہولیات میں نمایاں اضافہ کرنا ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق ڈائریکٹر جاوید انجم نے کہا کہ منصوبہ، فی الحال منصوبہ بندی کے مرحلے میں، بڑے پیمانے پر بنیادی ڈھانچے کی توسیع اور جدید کاری پر توجہ مرکوز کرے گا، حکام کام شروع ہونے سے پہلے تفصیلی عملدرآمد کی منصوبہ بندی کی اہمیت پر زور دیتے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہوائی اڈے کے آپریشنل ایریا کو اس کے موجودہ سائز سے تقریباً 4 گنا تک بڑھایا جائے گا، جو کہ حالیہ برسوں میں اس سہولت میں کیے گئے سب سے اہم اپ گریڈ میں سے ایک ہے۔ ڈائریکٹر جاوید انجم نے کہا کہ مسافروں کو سنبھالنے کے بنیادی ڈھانچے میں وسیع تر اضافے کیساتھ ساتھ چیکنگ کاؤنٹرز کی تعداد بھی 3 گنا کردی گئی ہے۔ جاری رن وے کی اپ گریڈیشن مجموعی ترقی کا ایک اہم جز ہے۔ حکام نے نوٹ کیا کہ رن وے کا آخری بڑا اپ گریڈ 2010 میں کیا گیا تھا، جو موجودہ کام کو آپریشنل کارکردگی اور حفاظتی معیارات کو بہتر بنانے کی جانب ایک اہم قدم بناتا ہے۔ جاری کاموں کے باوجود، فلائٹ آپریشن دن کے اوقات میں کافی حد تک مستحکم رہا ہے۔ ڈائریکٹر جاوید انجم نے کہا کہ ہمارے پاس دن میں 24 سے/111

The Urdu Daily
WATTAN
وطن سرینگر

خاموشی کو سنیے

خاموشی کی زبان سمجھنے کیلیے ضروری ہے کہ آپ کے باہر ہی نہیں اندر بھی سکون ہو

حرا احمد

خاموشی اظہار کی سب سے مشکل اور خوب صورت شکل ہے، جس میں ہم وہ کچھ کہہ جاتے ہیں جو ہماری زبان ہمیں کہنے سے روکتی ہے۔ ہم انسان جو باتیں زبان سے نہیں کہہ سکتے وہ باتیں خاموش اور چپ رہ کر کہہ جاتے ہیں۔ جب الفاظ ہمارے جذبات اور احساسات کی ترجمانی کرنے سے قاصر ہوجاتے ہیں تو پھر بولنے کیلیے سب سے بہترین زبان خاموشی ہے۔ وہ جذبے اور وہ احساسات جن کا الفاظ احاطہ کرنے سے قاصر رہتے ہیں، وہ خاموشی کے قالب میں ڈھل کر ایک خوب صورت اظہار بن جاتے ہیں۔ خاموشی کی زبان میں باتیں کرنے کا فن گفتگو جاننے والے درجہ کمال پر پہنچے ہوئے ہوتے ہیں۔

یہ خاموشی، جواب گفتگو کے بیچ ٹھہری ہے
یقین جانو! یہی اک بات ساری گفتگو سے گہری ہے

ہم جس شور زدہ ماحول میں زندہ ہیں، وہاں خاموشی میں دبی ہوئی آواز کوئی نہیں سننا چاہتا۔ اگر آپ نے دوسروں کی اور اپنے اندر کی خاموشی کو سمجھنا نہیں سیکھا، تو یقین کیجیے آپ نے کچھ نہیں سیکھا۔ یعنی خاموشی بھی ایک طرز گفتگو ہے، بشرطیکہ آپ کے پاس خاموشی سننے اور سمجھنے والا دل ہو اور خاموشی کی زبان کو محسوس کرنے والے احساسات ہوں۔ خاموشی کی زبان کو سننا اور سمجھنا بھی ایک فن ہے۔ جس میں جو جتنی زیادہ مہارت حاصل کرگیا وہ اتنا ہی زیادہ باشعور ہوگیا۔ خاموشی کی زبان کو سمجھنے کیلیے ضروری ہے کہ آپ کے باہر ہی نہیں اندر بھی سکون اور سکوت ہو۔ پھر اَن کہی باتیں اور بے زبان جذبات خود بخود ہی ہماری سماعتوں میں اپنا رنگ بکھیرنے لگتے ہیں۔

ایک خاموش انسان کے چہرے کے تاثرات اور اس کی حرکات وسکنات کے ذریعے اس کے جذبات اور احساسات کا اندازہ لگانا کوئی مشکل کام نہیں۔ انسان کے اندر کی کیفیت اس کے خدوخال اور اس کی بدن بولی سے عیاں ہوتی ہے۔ ہمارے چہرے کے تاثرات اور ہماری بدن بولی ہماری اندرونی کیفیات کی بھرپور عکاسی کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ ہماری بدن بولی اس وقت بھی ہمارے جذبات کا بخوبی اظہار کررہی ہوتی ہے جب ہم خاموش ہوتے ہیں۔ ہماری بدن بولی ہماری شخصیت کی مکمل ترجمان ہوتی ہے۔ ایک انسان کے باہر جتنا شور ہوتا ہے، اس کے اندر اتنی ہی خاموشی کنڈلی مارے بیٹھی ہوتی ہے۔ آج کل کی مصروف زندگی میں ہر کوئی ایسا پھنسا ہے جیسے ایک موٹا شخص تنگ دروازے میں۔ ہم ایسی بھیڑ کا شکار ہیں جہاں سے نکلنا ہمارے بس سے باہر ہے۔ ہم آئے دن نت نئی کہانیاں سنتے ہیں اور ان کا اثر لینے کے بجائے چٹخارے لگا کر اسے آگے ایسے نشر کررہے ہوتے ہیں جیسے ہم سے زیادہ اہم ڈیوٹی یہ کسی کی نہیں ہے۔ ہم سب شور اور آواز کے اس قدر عادی ہوچکے ہیں کہ ہم میں سے کسی کے پاس بھی خاموش رہنے اور خاموشی کو محسوس کرنے کا وقت نہیں۔ ہمارے اندر اور باہر ہر طرف شور ہی شور ہے اور ہم اس شور میں خود سے بھی ہم کلام ہونے کی صلاحیت سے محروم ہوتے جارہے ہیں۔ ہماری سماعتیں، ساعتیں تیزی سے سکون اور سکوت جیسی نعمتوں سے خالی ہوتی جارہی ہیں۔

کہتے ہیں خاموشی کا احترام کرو، یہ آوازوں کی مرشد ہے۔ آوازوں کے اس مرشد کا مقام وہ دل ہی جان سکتا ہے جو آج کی مادی دنیا کے شوروغل اور ہنگاموں کے رنج اور الم سے بری طرح بھر چکا ہو اور شدت سے سکون اور خاموشی کا متمنی ہو۔ آج کی ترقی یافتہ اور ٹیکنالوجی کی دنیا نے انسان سے اس کی تنہائی اور سکوت چھین لیا ہے۔ ہم غوروفکر جیسی شاندار نعمت سے تقریباً محروم ہوچکے ہیں۔ ان حالات میں بے حد ضروری ہے کہ خاموشی کی اہمیت کو سمجھا جائے۔ خاموشی کو سنا جائے اور خاموشی کو اختیار بھی کیا جائے۔ یقین کیجیے اگر آپ خاموشی کو سننا سیکھ جائیں گے تو پھر آپ پر فکروتدبر کی ایسی ایسی راہیں اور زندگی کے ایسے ایسے اسرار کھلنا شروع ہوجائیں گے، جن کے اظہار سے زبان ہمیشہ سے قاصر ہے اور ہمیشہ قاصر رہے گی۔

یہ لوگ کون ہیں؟

بنگلا دیش میں محصوران پاکستانیوں کی کل تعداد تین لاکھ سے پانچ لاکھ کے درمیان ہے

جواد اکرم

اگر آپ کو کبھی بنگلا دیش جانے کا اتفاق ہو تو آپ کو ڈھاکا، میرپور، چٹاگانگ اور دیگر بہت سے شہروں کے اردگرد انتہائی غلیظ۔ تنگ اور بدبودار کیمپ نظر آئیں گے۔ پہلی نظر میں انسانی عقل ورطہ حیرت میں مبتلا ہوجاتی ہے کہ یہ لوگ ایسی جگھوں پر کیسے اور کیوں گزارا کر رہے ہیں؟ آخر یہ لوگ ہیں کون؟ ان لوگوں کو اتنا دھتکار کر کیوں رکھا گیا ہے؟ ان لوگوں کی داستان پڑھی جانے تو یہ ہر ذی شعور انسان کو اشک بار کر دیتی ہے۔

یہ لوگ واقعی بہت عجیب ہیں۔ ان لوگوں نے جن لوگوں کو چاہا، جن کی خاطر قربانیاں دیں، زندگیاں قربان کیں، اپنا سب کچھ لٹا دیا، وہی لوگ آج تک ان کو اپنا ماننے کو، اپنا بنانے کو تیار نہیں۔ جب یہ لوگ میدانِ جنگ میں کٹ مر رہے تھے تو ان کے ہم وطن فخر سے انھیں اپنا سچا ہم وطن سمجھتے تھے اور یہ سادہ لوح بھی اللہ، رسول کے نام پر اس دیس کے باسیوں کے ساتھ سر پر کفن باندھے انجام کی پرواہ کیے بغیر لڑتے رہے، مرتے رہے۔ اور جب ان کے ہم وطن پلٹنے لگے تو ان کو وہیں تسلیاں دے کر دشمنوں کے رحم وکرم پر چھوڑ گئے کہ تم کو بھی جلد بلا لیں گے، اور پھر وہ ''جلد'' ابھی تک نہیں آئی۔

اس کے بعد جو ظلم ان کے ساتھ ہوا وہ لفظوں میں بیان کرنا ممکن ہی نہیں۔ ان کو اپنے ہی گھروں سے نکال کر خون کی ندیاں بہادی گئیں، عصمتیں تار تار کی گئیں، اور جو لٹے پھٹے بچ گئے انھیں ان غلیظ اور تنگ وتاریک کیمپوں میں ڈال دیا گیا کہ اب بلاؤ ان کو کہ جن کی خاطر تم نے اپنا سب کچھ قربان کردیا۔

شروع میں تو ان میں سے کچھ لوگوں کو ان کے ہم وطنوں نے اپنے پاس بلایا بھی لیکن پھر جیسے جیسے وقت کا پہیہ چلتا گیا تو ان کے ہم وطنوں کو خیال آیا کہ یہ تو ان کے ہم وطن ہی نہیں۔ اگر کسی نے بہت شرم دلا بھی دی تو یہ کہہ کر انھیں ٹہلا دیا گیا کہ یہ تھے تو ہمارے لوگ ہی لیکن ہمارے اپنے مسائل اتنے زیادہ ہیں کہ ہم ان کو اپنے پاس نہیں بلا سکتے، اس لیے وہیں کی حکومت ان کو اپنا لے۔ حالانکہ جب قربانیوں کا وقت آیا تھا تب تو ان کو سب اپنا ہم وطن کہتے تھے اور ان سرفروشوں نے بھی نہیں کہا تھا کہ جاؤ خود لڑو، ہمارے اپنے مسائل اتنے ہیں کہ ہم تمھارا ساتھ کیا دیں۔

بلکہ ان کا تو وہ جذبہ تھا کہ جیسے:

اے وطن تو نے پکارا تو لہو کھول اٹھا

سالہا سال بیت گئے، ان میں سے کچھ چھپتے چھپاتے، مرتے جیتے اپنے ہم وطنوں کے پاس پہنچ گئے تو پھر بھی ان لوگوں نے انھیں گلے نہ لگایا بلکہ یہی کہا کہ تم ہمارے نہیں، وہیں کے ہو جہاں سے آئے ہو۔

لیکن کمال حیرت ان لوگوں کے حوصلوں پر کہ اتنا سب کچھ سہنے کے بعد بھی ان کے منہ سے مرتے دم تک ان کے وطن کیلیے ''زندہ باد'' کا نعرہ ہی نکلتا ہے۔

یہ لوگ بہت عجیب ہیں ناں!

قریباً پانچ دہائیوں سے اس آس پر ہر ظلم، ہر تکلیف سہتے چلے آرہے ہیں کہ ایک دن ان کے دیس والے تھوڑی سی جگہ ان کو بھی دے دیں گے، ان کو بھی بلا لیں گے۔ ان کی تیسری نسل ہوش سنبھال چکی ہے، بلکہ اب تو چوتھی نسل بھی ہوش سنبھال رہی ہے لیکن یہ اب تک وفاداری اور قربانیوں کی وہ مثال بنے ہوئے ہیں جو تاریخ انسانی میں بہت کم ملتی ہے۔

اگر یہ لوگ کسی اور قوم میں ہوتے تو ان کو انتہائی عزت واحترام کے ساتھ رکھا جاتا کیونکہ ان کا قرض تو اتارا ہی نہیں جاسکتا۔ ایسے سرفروش کسی بھی قوم کا سب سے قیمتی اثاثہ ہوتے ہیں لیکن صد افسوس اپنی قوم پر جوان کو بھلا چکی۔

یہ سرفروش وہ بہاری مہاجرین ہیں جو ایک بار **1947** میں قیام پاکستان کے وقت بہار سے مشرقی پاکستان ہجرت کرتے وقت لٹے اور دوسری بار **1971** میں پاکستان کو بچانے کی کوشش میں مکتی باہنی اور بھارتی فوج کا مقابلہ کرتے وقت مرتے رہے۔ اور اس کے بعد آج تک ہر طرح کا ظلم اور زیادتی سہتے چلے آرہے ہیں لیکن آج بھی ان کی زبان پر ایک ہی نعرہ ہے ''پاکستان زندہ باد''۔ بنگلا دیش میں محصوران پاکستانیوں کی کل تعداد تین لاکھ سے پانچ لاکھ کے درمیان ہے۔ کوئی آج بھی جا کر ان سے پوچھ لے کہ تم کون ہو تو یہ فخر سے بتاتے ہیں کہ ہم پاکستانی ہیں۔ یہ لوگ ابھی تک اس آس پر زندہ ہیں کہ کسی روز ان کے ہم وطن ان کو اپنا کہہ ہی دیں گے اور یہ سرفروش سارے دکھ بھلا کر اس دیس آجائیں گے جس کی خاطر یہ تقریباً **77** سال سے قربان ہوتے چلے آرہے ہیں۔

مٹی کی محبت میں ''ان'' آشفتہ سروں نے
وہ قرض اتارے ہیں کہ واجب بھی نہیں تھے

تہران میں شریف یونیورسٹی پر امریکی-اسرائیلی حملہ، عالمی سطح پر غم و غصے میں اضافہ

نئی دہلی (ایم این این): بین الاقوامی سطح پر مذمت میں اضافہ ہو رہا ہے کیونکہ امریکہ اور اسرائیل کے ایک حملے میں تہران کی شریف یونیورسٹی آف ٹیکنالوجی کو شدید نقصان پہنچا ہے، جو ایران کے نمایاں تعلیمی اداروں میں شمار ہوتی ہے۔ امریکی کانگریس کی رکن یاسمین انصاری نے اس حملے پر تنقید کرتے ہوئے اسے "ایران کا ایم آئی ٹی" قرار دیا اور گنجان آباد دارالحکومت میں واقع ایک یونیورسٹی کو نشانہ بنانے پر سوال اٹھایا۔ شریف یونیورسٹی، جو سائنس، انجینئرنگ اور مصنوعی ذہانت (AI) کے پروگراموں میں اپنی بہترین کارکردگی کیلئے مشہور ہے، کو مبینہ طور پر بڑے پیمانے پر نقصان پہنچا ہے۔ ابتدائی میڈیا رپورٹس کے مطابق کئی لیبارٹریاں تباہ ہو گئی ہیں، کیمپس کے بنیادی ڈھانچے کو نقصان پہنچا ہے اور اردگرد

کی سڑکیں گڑھوں سے بھر گئی ہیں۔ ایرانی سرکاری میڈیا کے مطابق حالیہ حملوں میں ملک بھر میں کم از کم ۴۳ افراد ہلاک ہوئے، جن میں چھ بچے بھی شامل ہیں۔ ہیومن رائٹس واچ کے سابق ڈائریکٹر کینتھ روتھ نے کہا کہ یہ حملہ ممکنہ طور پر جنگی جرم کے زمرے میں آ سکتا ہے اور اسے "غزہ کی طرح" قرار دیا۔ انہوں نے ایکس پر لکھا: "اسرائیل نے ایران کی ممتاز شریف یونیورسٹی آف ٹیکنالوجی کو نشانہ بنایا، جو تہران اور اصفہان میں گزشتہ ہفتے کے دوران ایرانی جامعات پر حملوں کا تسلسل ہے، اور یہ ایرانی معاشرے کی جنگی جرم کے طور پر تباہی کی کوشش ہے۔" ہندوستان کے نیشنل ہیرالڈ اخبار نے اس حملے کو 'امریکہ-اسرائیل کا ایک اور جنگی جرم' قرار دیتے ہوئے کہا کہ عالمی غم و غصہ بڑھ رہا ہے۔ اداریے میں کہا گیا کہ شریف یونیورسٹی نے بین الاقوامی شہرت یافتہ اسکالرز پیدا کیے ہیں، جن میں فیلڈز میڈل جیتنے والے بھی شامل ہیں۔ انہوں نے کہا: "اس کے فارغ التحصیل طلبہ میں ریاضی میں فیلڈز میڈل جیتنے والی پہلی خاتون، مریم میرزاخانی بھی شامل ہیں۔ یہ ایک قومی علامت رہی ہے اور اس کے فارغ التحصیل طلبہ کو مغربی دنیا کے بہترین انجینئرنگ پروگرامز میں داخلہ ملا ہے۔ اس طرح کی بے دریغ تباہی کا مقصد صرف ایران قوم کو نشانہ بنانا ہو سکتا ہے۔" واشنگٹن میں قائم کوئنسی انسٹی ٹیوٹ کے ایگزیکٹو نائب صدر اور جیو پولیٹیکل ماہر تریتا پارسی نے اس حملے کو 'شرمناک' قرار دیا۔ انہوں نے کہا: "امریکہ/اسرائیل نے تہران میں شریف یونیورسٹی کو بمباری کا نشانہ بنایا۔ یہ نہ صرف ایران کی بہترین یونیورسٹی ہے بلکہ سول انجینئرنگ کے شعبے میں دنیا کی ٹاپ ۱۰۰ یونیورسٹیوں میں شامل ہے۔" سوشل میڈیا پر مختلف ممالک کے صارفین نے اس حملے کی مذمت کرتے ہوئے اسے بین الاقوامی قانون کی واضح خلاف ورزی قرار دیا۔

امریکی دھمکیاں نظر انداز، ایران ہرمز کو نہ کھولنے پر قائم

نئی دہلی (ایم این این): ٹرمپ کی دھمکیوں کو یکسر نظر انداز کرتے ہوئے ایران نے پیر کو دوٹوک لہجے میں اپنے اس موقف کو دہرایا ہے کہ جنگ کے خاتمہ کے بغیر آبنائے ہرمز نہیں کھولا جائیگا۔ اس کے برخلاف دنیا بھر میں ایرانی سفارتخانوں نے امریکی صدر کے دھمکی آمیز پوسٹ کے جواب میں ان کا مذاق بھی اڑایا ہے۔ زمبابوے میں ایرانی سفارتخانہ نے گالم گلوچ پر مبنی ٹرمپ کے دھمکی آمیز پوسٹ کا مختصر سا جواب دیا ہے کہ "چابی کھو گئی ہے" جبکہ جنوبی افریقہ کے ایرانی سفارتخانہ نے امریکی صدر کی مزید کھنچائی کرتے ہوئے لکھا ہے کہ "شش... چابیاں گلدستہ کے نیچے ہیں، مگر صرف دوستوں کیلئے کھلا ہے۔" عارضی جنگ بندی کی کوششیں اس بیچ ۵ ہفتوں سے جاری جنگ کو عارضی طور پر روکنے کی کوششوں میں تیزی آ گئی ہے۔

ٹرمپ کی سوشل میڈیا پر بیان بازی پر امریکی سیاستداں برہم

نئی دہلی (ایم این این): امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کی سوشل میڈیا پر ایران کے خلاف نازیبا بیان بازی عالمی سطح پر موضوع بحث ہے۔ امریکی صدر اس قدر بوکھلا گئے ہیں کہ وہ گالم گلوچ پر اتر آئے ہیں۔ انہوں نے آبنائے ہرمز کی بندش کو ختم کرانے کیلئے اپنے 'ٹروتھ' اکاؤنٹ سے ایسی بے ہودہ بیان بازی کی کہ خود امریکی سیاستداں شرمندہ ہو گئے۔ ان امریکی سیاست دانوں نے انہیں آڑے ہاتھوں لیا۔ سینیٹ میں اقلیتی لیڈر چک شومر نے کہا کہ ایسے میں جب سب لوگ ایسٹر (تہوار) منانے جا رہے ہیں ٹرمپ سوشل میڈیا پر بے قرار پاگل کی طرح بکواس کر رہے ہیں۔ ٹرمپ کی سابق زبردست حامی ٹیلر گرین نے کہا کہ "صدر ٹرمپ پاگل ہو چکے ہیں، ٹرمپ انتظامیہ کا ہر وہ شخص جو خود کو مسیحی سمجھتا ہے اسے صدر کے پاگل پن میں مداخلت کرنی چاہیے۔" امریکی سینیٹر کرس مرفی نے کہا کہ اگر وہ ٹرمپ کی کابینہ میں ہوتے تو ایسٹر کی ان چھٹیوں میں امریکی آئین میں پچیسویں ترمیم لاگو کرنے کے لئے قانون دانوں سے بات کر رہے ہوتے۔ پچیسویں ترمیم کے تحت صدر کی معذوری کی صورت میں کابینہ کے اکثریتی فیصلے سے اس کے اختیارات نائب صدر سنبھال سکتا ہے۔ ڈیموکریٹ کانگریس مین گریگری میکس نے لکھا کہ ڈونالڈ ٹرمپ نے ٹروتھ پر جاری کردہ پوسٹ میں غیر مہذب اور بے ربط زبان استعمال کی، یہ کوئی خوبی نہیں ہے، یہ غلط اندازوں کے خطرے کو بڑھاتی ہے، امریکہ کی ساکھ کو کمزور کرتی ہے، اور سفارت کاری کو مزید مشکل بنا رہی ہے۔

ہالی ووڈ اداکار مارک روفالو نے Palestine 36 دیکھنے کی اپیل کی

نئی دہلی (ایم این این): ہالی ووڈ کے معروف اداکار مارک روفالو ایک بار پھر عالمی سیاسی و ثقافتی بحث کے مرکز میں آ گئے ہیں، جب انہوں نے حالیہ سوشل میڈیا پوسٹ میں ناظرین سے فلم Palestine 36 دیکھنے کی اپیل کی۔ اس اپیل کے بعد نہ صرف فلم کو غیر معمولی توجہ ملی بلکہ سوشل میڈیا، میڈیا اور فلمی حلقوں میں ایک نئی بحث بھی شروع ہو گئی۔ تازہ رپورٹس کے مطابق مارک نے اس فلم کو اسرائیل فلسطین تنازع کی تاریخ پر بننے والی "اہم ترین فلموں میں سے ایک" قرار دیا اور ناظرین کو اسے سینما گھروں میں دیکھنے کی ترغیب دی۔ فلم فلسطینی ہدایت کارانی میری یاسر کی تخلیق ہے، جو ۱۹۳۶ء میں برطانوی نوآبادیاتی دور کے خلاف عرب بغاوت کے پس منظر میں ترتیب دی گئی

وینزویلا کی صدارت کیلئے انتخاب لڑ سکتا ہوں: ٹرمپ

نئی دہلی (ایم این این): امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے پیر ۶ اپریل کو اشارہ دیا کہ ان کا اگلا سیاسی باب جنوبی امریکہ میں کھل سکتا ہے۔ وہائٹ ہاؤس کی پریس کانفرنس میں، جو مبینہ طور پر ایران میں گرے فضائیہ کے پائلٹ کی بازیابی پر مرکوز تھی، ٹرمپ نے وینزویلا کی صدارت پر اپنا دعویٰ پیش کیا، یہاں تک کہ اس کے لیے ہسپانوی زبان بھی سیکھنے کی پیشکش کی۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ "وینزویلا کی تاریخ میں کسی بھی شخص کے مقابلے میں ان کی مقبولیت زیادہ ہے۔ دریں اثناء ڈونالڈ ٹرمپ، جو اس وقت اپنی دوسری اور امریکی آئین کے مطابق آخری مدت صدارت گزار رہے ہیں، نے کہا کہ وہ قائم مقام صدر ڈیلسی روڈریگیز کے خلاف انتخاب لڑ سکتے ہیں، جنہیں امریکہ کی طرف سے وینزویلا کے صدر نکولس مادورو کو گرفتار کرنے کے بعد انہوں نے نامزد کیا تھا۔ بعد ازاں ٹرمپ نے کہا، "وینزویلا کے لوگ کہتے ہیں کہ اگر میں وینزویلا کے صدر کے لیے انتخاب لڑوں، تو میں ملک کی تاریخ میں سب سے زیادہ مقبول ہوں گا، تو جب میں یہ (صدارت) مکمل کر لوں، میں وینزویلا جا سکتا ہوں۔" مزید برآں انہوں نے کہا کہ "میں جلدی سے ہسپانوی زبان سیکھ لوں گا۔ زیادہ دیر نہیں لگے گی۔ میں زبانوں میں اچھا ہوں، اور میں وینزویلا جاؤں گا۔ میں عہدۂ صدارت کے لیے انتخاب لڑوں گا۔ لیکن ہم اپنے موجودہ منتخب صدر سے بہت خوش ہیں۔" قابل ذکر ہے کہ گزشتہ مہینے ہی، لاطینی امریکی لیڈروں کے اجلاس کے دوران، ٹرمپ نے اصرار کیا تھا کہ ان کا کوئی ارادہ نہیں کہ کوئی نئی زبان سیکھیں۔ انہوں نے سیکریٹری آف اسٹیٹ مارکو روبیو (جن کے والدین کیوبا کے تارکین وطن تھے) کے بارے میں کہا تھا کہ "اسے مجھ پر زبان کی برتری ہے، کیونکہ میں تمہاری لعنتی زبان نہیں سیکھ رہا۔ میرے پاس وقت نہیں ہے۔" تاہم کیا ٹرمپ وینزویلا کی صدارت کی طرف نگاہیں جمائے ہوئے ہیں؟ یاد رہے کہ یہ پہلا موقع نہیں جب ٹرمپ نے وینزویلا کی صدارت کا خیال پیش کیا ہو۔ دراصل گزشتہ مہینے کے آخر میں کابینہ کے اجلاس میں، انہوں نے قائم مقام صدر ڈیلسی روڈریگیز کے خلاف الیکشن لڑنے کے امکان کو پیش کیا اور اسے ایک شاندار متبادل قرار دیا تھا۔

ایران جنگ: 45 روزہ جنگ بندی ایک آپشن، ایران کا جنگ کے مکمل خاتمے کا مطالبہ

نئی دہلی (ایم این این): وہائٹ ہاؤس کے ایک اہلکار کے مطابق امریکہ اور ایران کے درمیان مجوزہ ۴۵ دن کی جنگ بندی اس وقت زیر غور متعدد تجاویز میں سے صرف ایک ہے۔ ایکسیوس کے رپورٹر بارک راویڈ نے ایکس پر بتایا کہ اہلکار نے واضح کیا کہ صدر ٹرمپ نے اس پر دستخط نہیں کیے ہیں، اور آپریشن ایپک فیوری جاری ہے۔" انہوں نے مزید کہا کہ ٹرمپ واشنگٹن میں دوپہر ایک بجے ہونے والی پریس کانفرنس میں مزید تفصیلات فراہم کریں گے۔ یہ وضاحت ان رپورٹس کے چند گھنٹے بعد سامنے آئی جن میں ۴۵ روزہ جنگ بندی کی تجویز کا ذکر کیا گیا تھا۔ ایران نے واضح طور پر عارضی جنگ بندی کی تجاویز کو مسترد کرتے ہوئے "مسلط کردہ جنگ کے مکمل خاتمے" کا مطالبہ کیا ہے۔ وزارت خارجہ کے ترجمان اسماعیل بقائی نے تہران میں پریس بریفنگ کے دوران کہا کہ جنگ بندی صرف مخالف فریق کو دوبارہ منظم ہونے کا موقع دے گی۔ انہوں نے کہا کہ "کوئی بھی عقلمند شخص ایسی جنگ بندی قبول نہیں کرے گا جو دشمن کو دوبارہ حملے کا موقع دے۔" ان کے مطابق ایران اس بات کی ضمانت چاہتا ہے کہ مستقبل میں ایسا تنازع دوبارہ جنم نہ لے۔ بقائی نے مزید کہا کہ بین الاقوامی اداروں پر مکمل بھروسہ ممکن نہیں، اور ایران کو اپنی قومی سلامتی خود یقینی بنانا ہوگی۔ ان کا کہنا تھا کہ حقیقی ضمانت وہی ہوگی جب مخالف کو اس حد تک نقصان پہنچے کہ وہ دوبارہ جارحیت کا سوچ بھی نہ سکے۔ یورپی یونین کے کونسل صدر انتونیو کوسٹا نے کہا کہ ایران میں بڑھتی کشیدگی سے نہ جنگ بندی ممکن ہے اور نہ ہی امن حاصل ہوگا۔ انہوں نے سوشل میڈیا پر بیان دیتے ہوئے کہا کہ "صرف مذاکرات ہی دیرپا حل فراہم کر سکتے ہیں، خاص طور پر علاقائی شراکت داروں کی قیادت میں ہونے والی کوششیں۔" انہوں نے توانائی تنصیبات سمیت شہری انفراسٹرکچر کو نشانہ بنانے کو غیر قانونی قرار دیا۔ کوسٹا نے مسعود پیزشکیان کے ساتھ اپنی گفتگو کا حوالہ دیتے ہوئے ایران سے مطالبہ کیا کہ وہ خطے میں حملے بند کرے اور آبنائے ہرمز میں جہاز رانی کی مکمل آزادی بحال کرے۔ ان کے مطابق، جاری تنازع کا سب سے زیادہ نقصان عام شہریوں کو ہو رہا ہے۔

حماس کا تخفیف اسلحہ مسترد، اسرائیل پر جنگ بندی خلاف ورزیوں کا الزام

نئی دہلی (ایم این این): غزہ میں جاری کشیدگی کے درمیان حماس کے مسلح ونگ نے تخفیف اسلحہ کے مطالبات کو سختی سے مسترد کرتے ہوئے اسے فلسطینی عوام کے خلاف جاری کارروائیوں کو طول دینے کی کوشش قرار دیا ہے۔ حماس کے ترجمان ابو عبیدہ نے ایک ٹیلی ویژن بیان میں کہا کہ ہتھیار ڈالنے کا معاملہ اس انداز میں اٹھانا "ناقابل قبول" ہے، خاص طور پر اس وقت جب جنگ بندی کے پہلے مرحلے پر مکمل عمل درآمد نہیں ہوا۔ انہوں نے واضح کیا کہ اسرائیل کی جانب سے تخفیف اسلحہ کی شرط دراصل ایک "انتہائی خطرناک" اقدام ہے، جس کا مقصد فلسطینی مزاحمت کو کمزور کرنا ہے۔ ان کے مطابق "یہ مطالبات ہمارے لوگوں کے خلاف نسل کشی جاری رکھنے کی کھلی کوشش ہیں، جسے کسی صورت قبول نہیں کیا جائے گا۔" یہ بیان ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب امریکی صدر ٹرمپ کے مجوزہ "بورڈ آف پیس" منصوبے کے تحت جنگ بندی کو مستحکم کرنے کے لیے مذاکرات جاری ہیں۔

اتر ریلوے

ٹینڈر نوٹس

بھارت کے راشٹرپتی کی جانب سے اور ان کیلئے ڈپٹی چیف الیکٹرک انجینئر/کنسٹرکشن/جموں توی مندرجہ ذیل کام کیلئے Single Packet System کے مطابق ای-ٹینڈرز طلب کرتے ہیں۔

ٹینڈر نمبر	17-E-C-TRD-TS-SVDK-2025		
کام کا نام	شری ماتا ویشنو دیوی کٹرہ (ایس ڈی وی کے) سٹیشن پر اضافی ٹرپ شیڈ کے قیام کے سلسلے میں 25 کے وی او ایچ ای ورک کا ڈیزائن، سپلائی، کنسٹرکشن ٹیسٹنگ اور کمیشننگ کے کام کیلئے۔		
تخمینہ لاگت	1,26,75,276.04	زر بیعانہ کی رقم	2,53,500/-
مدت تکمیل کام	12 مہینے		
ای-ٹینڈر اپ لوڈ کرنے اور کھلنے کی تاریخ اور وقت	ٹینڈر ireps کی ویب سائٹ www.ireps.gov.in مورخہ 22-04-2026 سے 04-05-2026 پر 15.00 بجے تک اپ لوڈ کرنی ہوگی اور اسی دن 15.00 بجے کے بعد کھولی جائے گی۔		
مفصل ٹینڈر نوٹس اور ٹینڈر دستاویز	ٹینڈر نوٹس ireps کی ویب سائٹ www.ireps.gov.in پر مورخہ 09-04-2026 سے دستیاب رہیں گے اور ٹینڈر دستاویز مورخہ 20-04-2026 سے 04-05-2026 کو 15.00 بجے تک اپ لوڈنگ کیلئے دستیاب رہیں گے۔ ای-ٹینڈر کے ذریعہ سے حصہ لینے کے خواہشمند بولی دہندگان کو صلاح دی جاتی ہے کہ وہ مذکورہ ویب سائٹ پر الیکٹرونک طور سے اپنا رجسٹریشن کرائیں، جس کیلئے انہیں آئی ٹی ایکٹ 2000 کے تحت سی سی اے کے ذریعہ جاری کلاس-3 ڈیجیٹل سرٹیفکیٹ (اگر پہلے سے حاصل نہیں کیا گیا ہے) حاصل کرنا ہوگا۔ مذکورہ ٹینڈر کے سلسلے میں دیگر سبھی شرائط ٹینڈر دستاویز میں دی گئی ہیں۔ صرف ای-ٹینڈرز منظور کی جائیں گی اور کسی دیگر شکل میں پیش ٹینڈرز سرسری طور پر خارج کر دی جائیں گی۔ مفصل نوٹس کو مذکورہ دفتر کے نوٹس بورڈ پر بھی دیکھا جا سکتا ہے۔		

نمبر 17-E-C-TRD-TS-SVDK-2025 مورخہ 07-04-2026
1152/2026
گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

اتر ریلوے

ای-ٹینڈر نوٹس

بھارت کے راشٹرپتی کی جانب سے اور ان کیلئے جموں توی واقع ڈپٹی چیف انجینئر/برج لائن کے ذریعہ مندرجہ ذیل کام کیلئے ای-ٹینڈرز طلب کئے جاتے ہیں:

نمبر شمار	ٹینڈر نوٹس نمبر	کام کا نام	لگ بھگ لاگت (روپے)	بیعانہ رقم	کھولنے کی تاریخ	ٹینڈر فارم کی لاگت (روپے)	مدت تکمیل کام
1	OT-11-JAT-25-26	1-جموں و فیروز پور ڈویژن میں JUC-PTK سیکشن پر پل نمبر 215 DN(2x30.5M)، CHKB-BHRL سیکشن پر 1 DN(4x18.3M) اور BHRL-JAT سیکشن پر پل نمبر 196DN(3x18.3M) اور 7 9 1 DN(3x.18.3M) پر سائیڈ پاتھ وے کا انتظام۔ 2- JAT ڈویژن کے تحت JUC-PTK سیکشن میں پل نمبر 128-A(DN), 1x61,00M سپین پر سائیڈ پاتھ وے کا انتظام۔	1,03,12,648.58	2,06,300.00	28-04-2026	0	08 ماہ

ٹینڈر پیش کرنے اور کھولنے کی تاریخ اور وقت	ہر ایک کے خلاف دکھائی گئی تاریخوں کو 11.00 بجے تک اور اسی تاریخ کو 11.00 بجے کے بعد ٹینڈر کھولی جائے گی۔
ویب سائٹ تفصیلات جہاں ٹینڈر کی مکمل تفصیلات دیکھی اور ڈاؤن لوڈ کی جا سکتی ہے	مفصل ای-ٹینڈر نوٹس اتر ریلوے ویب سائٹ یعنی [www.nr.indianrailways.go.in] (https://www.nr.indianrailways.gov.in) پر دستیاب ہے اور ٹینڈر دستاویز [www.ireps.gov.in] (http://www.ireps.gov.in) پر دستیاب ہے۔

No.4DYCEBLJAT-2025/26 مورخہ 06-04-2026
1138/2026
گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

اتر ریلوے

درخواست نوٹس

سینئر ڈویژنل کمرشیل منیجر، اتر ریلوے، فیروز پور کے ذریعہ سے فیروز پور ڈویژن کے ہالٹ سٹیشنوں پر ٹکٹ تقسیم کرنے کیلئے ہالٹ ٹھیکیدار کی تعیناتی کیلئے درخواست فارم طلب کئے جاتے ہیں:-

1.	کام کا نام	فیروز پور ڈویژن 1) بولینا دوآباد (2) مالو پوتا (3) گھلو (4) شام چوراسی (5) جینو دو آبا (6) جمشیر خاص ہالٹ سٹیشن آئندہ 5 سال کے لئے ٹھیکے کا الاٹمنٹ۔
2.	ٹینڈر جمع کرنے کی آخری تاریخ اور ٹینڈر کھولنے کا وقت	مورخہ 06-05-2026 کو 15.00 بجے تک (کسی وجہ سے بس دفتر بند ہونے کی صورت میں درخواست فارم اگلے کاروباری دن پر کھولے جائیں گے)
3.	دفتر کا پتہ اور تاریخ جہاں سے درخواست فارم وصول کئے جا سکتے ہیں	سینئر ڈویژنل کمرشیل منیجر، اتر ریلوے، فیروز پور مورخہ 06-05-2026 سے 06-05-2026 تک کسی بھی کاروباری دن پر اور اتر ریلوے کی ویب سائٹ www.nr.indianrailways.gov.in سے ڈاؤن لوڈ کئے جا سکتے ہیں

اس الاٹمنٹ سے متعلق دستاویز جیسے درخواست فارم، انوڈیش قرار نامہ اور شرائط اور ضوابط کو اتر ریلوے کی ویب سائٹ www.nr.indianrailways.gov.in پر سے ڈاؤن لوڈ کئے جا سکتے ہیں۔
1147/26
گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

The Urdu Daily
WATTAN
وطن سرینگر

ڈپریشن دور کرنے والی ادویہ بے فائدہ ہیں؟

اداسی وافسردگی میں مستعمل دواؤں پر ہوئی جدید تحقیق کے نتائج نے امریکا ویورپ میں تہلکہ مچادیا۔۔۔۔خصوصی رپورٹ

میری ایک عزیزہ مرگی کی مریضہ ہیں۔ بیماری کے باعث اکثر ان پہ اداسی و پژمردگی طاری رہتی۔ ڈاکٹر نے انھیں اداسی (ڈپریشن) دور کرنے والی دوا بھی دے رکھی ہے۔ مگر سال رواں میں یہ دوا کئی فیصد مہنگی ہو چکی۔ یہی نہیں، اب وہ خاصی مشکل سے، تلاش بسیار کے بعد ملتی ہے۔

بہت سی دیگر ادویہ بھی نایاب ہو چکیں اور پہلے کی نسبت خاصی مہنگی ملتی ہیں۔ اس صورت حال سے عوام پریشان ہیں جنھیں خوراک اور ایندھن کی مہنگائی نے پہلے ہی ادھ موا کر رکھا ہے۔ اب ادویہ مہنگی ہونے سے علاج کرانا بھی مہنگا عمل بن چکا۔ غریب کو تو سرکاری اسپتال میں بھی بہت سی دوائیں خود خریدنا پڑتی ہیں۔

پاکستان کی ادویہ ساز کمپنیوں کا دعوی ہے کہ دوائیں مختلف وجوہ کی بنا پر مہنگی ہوئی ہیں۔ مثلاً حکومت نے ان پہ نئے ٹیکس لگا دیئے۔ مروج ٹیکسوں کی شرح بھی بڑھا دی۔ پھر بیشتر ادویہ کا خام مال بیرون ممالک سے آتا ہے۔ ڈالر کی قدر بڑھنے سے وہ مہنگا ہو چکا۔ بجلی کی قیمت اور ٹرانسپورٹ کے اخراجات بڑھنے سے بھی لاگت بڑھ گئی۔

ان تمام مسائل کی وجہ سے ادویہ کی قیمتوں میں اضافہ ناگزیر ہو گیا ورنہ کمپنیاں خسارے کی وجہ سے بند ہو جائیں گی۔ دنیا بھر میں حکومتیں ادویہ ساز کمپنیوں کو ٹیکسوں میں چھوٹ دیتی ہیں۔ مقصد یہی ہے کہ وہ ادویہ کی قیمت کم رکھیں اور انھیں عام آدمی بھی آسانی سے خرید لے۔ عوام دوست حکومتیں تو کمپنیوں کو سبسڈی یا مالی مدد بھی دیتی ہیں تاکہ ان کا خسارہ کم ہو سکے۔

پاکستان میں حکمران پہ ٹیکس بڑھا دیئے گئے جو دراصل عوام سے زیادتی کرنے کے مترادف ہے۔ وجہ یہ کہ ٹیکسوں کی ادا کردہ رقم کمپنیاں دواؤں کی قیمت بڑھا کر وصول کرتی ہیں۔ گویا نئے ٹیکس لگنے یا ٹیکسوں کی شرح بڑھنے سے حقیقتاً عوام متاثر ہوتے ہیں۔ جبکہ پاکستان میں یہ عمل اس لیے اپنایا جاتا ہے تاکہ حکمران طبقے کو اپنا شاہانہ طرز زندگی برقرار رکھنے کی خاطر پیسا مل سکے۔

نیا انکشاف

حیرت انگیز بات یہ کہ مغربی طبی سائنس دانوں نے حال ہی میں یہ حیران کن انکشاف کیا ہے، کم از کم ڈپریشن دور کرنے والی ادویہ مریضوں پہ معمولی اثرات ہی مرتب کرتی ہیں۔ معنی یہ کہ ڈپریشن میں یہ ادویہ لینے سے کم ہی لوگوں کو فائدہ ہوتا ہے۔ طبی ماہرین اب کہہ رہے ہیں کہ اکثر صورتوں میں یہ ادویہ لینی ہی نہیں چاہئیں۔

یہ ایک بڑا انکشاف ہے جس نے ڈپریشن دور کرنے والی ادویہ کی کارکردگی اور استعمال پہ سوالیہ نشان لگا دیا۔ یاد رہے، پاکستان سمیت دنیا کے سبھی ملکوں میں کروڑوں انسان ہر سال یہ ادویہ استعمال کرتے ہیں۔ اور یہ اربوں ڈالر مالیت کی مارکیٹ رکھتی ہیں۔

انگریزی لفظ ''ڈپریشن'' عربی میں ''اکتئاب''، فارسی میں ''افسردگی'' اور اردو میں ''اداسی'' کہلاتا ہے۔ یہ اس کیفیت کا نام ہے جو کوئی جسمانی یا نفسیاتی صدمہ پہنچنے پر انسان پہ طاری ہوتی ہے۔ وہ اداس اور پژمردہ ہو جاتا ہے۔ کوئی کام کرنے کو جی نہیں چاہتا۔ روزمرہ کاموں میں دلچسپی لینا چھوڑ دیتا ہے۔ کسی سرگرمی میں اسے لطف نہیں آتا۔ ماہرین طب کا کہنا ہے کہ جب اداسی وافسردگی کی یہ حالت دو ہفتے سے زیادہ رہے تو طبی اصطلاح میں ایک ذہنی خلل ''کبیر اکتئاب اضطراب'' (Major disordedepressive) کا روپ دھار لیتی ہے۔

اگر حالت یعنی ڈپریشن زیادہ شدید ہو جائے تو ایک اور خطرناک ذہنی خلل ''کج خلقی'' (Dysthymia) بن جاتی ہے۔ اس خلل میں مبتلا انسان خودکشی بھی کر سکتا ہے۔ ڈپریشن امراض قلب، کینسر اور ٹریفک حادثات کے بعد انسان کو مارنے والا چوتھا بڑا عنصر ہے۔ یاد رہے، ذہنی دباؤ (Stress) اور ذہنی اضطراب (Anxiety) مختلف نفسیاتی بیماریاں ہیں۔

دنیا میں زندگی گذارتے ہر انسان خوشیوں اور غموں کے مراحل سے گذرتا ہے۔ ہر صدمہ انسان کو اداس وغم زدہ کر دیتا ہے۔ مگر کچھ مدت بعد وہ اپنا غم بھول کر معمول کی سرگرمیوں میں مصروف ہو جاتا ہے۔ تاہم بعض مرد وزن ذہنی یا جسمانی صدمے سے جنم لینے والی اداسی وافسردگی سے چھٹکارا حاصل نہیں کر پاتے۔ یہی کیفیت پھر مختلف نفسیاتی بیماریوں کو جنم دے سکتی ہے جن میں سے ایک ڈپریشن ہے۔

یہ معاملہ متنازع ہے کہ کیا نفسیاتی بیماریوں کا علاج دوا سے ممکن ہے؟ دلچسپ بات یہ کہ زمانہ قدیم میں سمجھا جاتا تھا، انسان جن بھوت چمٹ جانے سے نفسیاتی مریض بنتا ہے۔ یونان کا مدبر، بقراط (متوفی 370 قبل مسیح) پہلا انسان ہے جس نے اداسی و پژمردگی کی حالت کو بیماری قرار دیا۔ ایک اور مشہور یونانی حکیم، جالینوس بھی ڈپریشن جیسی کیفیات کو بیماری سمجھتا تھا۔

یونانی اور ہندوستانی حکما ہی پہلے پہل نفسیاتی مریضوں کو بھنگ، افیون جیسی نشہ آور جڑی بوٹیاں سے بنی ادویہ بطور علاج دینے لگے۔ یہ ادویہ مریض میں خوشی کے اثرات پیدا کر کے اسے اداسی وغم سے دور کر دیتیں۔ مگر جیسے ہی دوا کا نشہ اترتا، نفسیاتی مریض دوبارہ ڈپریشن میں مبتلا ہو جاتا۔ اسی لیے حکما نے نشہ آور جڑی بوٹیوں سے دوائیں بنانا ترک کر دیں۔ صرف خاص کیس ہی میں ان کا استعمال کرایا جاتا۔

یونانی حکما کا علم ترجمہ شدہ کتب کے ذریعے عالم اسلام میں پھیلا۔ مسلم حکما نے اس علم کو مزید ترقی دی اور درجہ کمال تک پہنچا دیا۔ عظیم مسلم طبیب، زکریا الرازی (متوفی 935ء) بھی تحقیق وتجربات کی مدد سے اس نتیجے پر پہنچے کہ نفسیاتی بیماریاں کوئی ذہنی یا جسمانی صدمہ پہنچنے پر جنم لیتی ہیں۔ لہذا انھوں نے بغداد کے ایک بیمارستان (اسپتال) میں ایسا وارڈ یا شعبہ قائم کیا جہاں نفسیاتی مریض رکھے جاتے تھے۔

یہ نفسیاتی بیماریوں کا علاج کرنے والا اپنی نوعیت کی دنیا میں پہلی علاج گاہ تھی۔ اس کو قائم کرنے کا اعزاز ایک مسلم حکیم کے حصے میں آیا۔ زکریا الرازی نے نفسیاتی بیماریوں کا علاج کرنے کی غرض سے نئے طریق علاج بھی وضع کیے جو ان کی کتاب ''المنصوری'' میں درج ہیں۔ ان طریقوں میں ''روحانی علاج'' اور ''فزیوتھراپی'' نمایاں ہیں۔

نئی قسم کی ادویہ

1800ء کے بعد دنیائے مغرب میں طبی سائنس کی ترقی شروع ہوئی۔ تب وہاں قدرتی اشیا کے علاوہ مصنوعی (انسان ساختہ) مرکبات اور کیمیائی مادوں سے بھی دوائیں بننے لگیں۔ ان میں ایسی ادویہ بھی شامل تھیں جو نفسیاتی بیماریوں کے علاج میں استعمال ہونے لگیں۔ وہ ادویہ جو ڈپریشن دور کرنے میں مستعمل ہوئیں، انھیں ''اینٹی ڈپریسنٹ'' (Antidepressant) کا نام ملا۔ دنیا کی پہلی اینٹی ڈپریسنٹ دوا ''آزونیزیڈ'' (Isoniazid) تھی۔ دلچسپ بات یہ کہ طبی ماہرین نے یہ اینٹی بائیوٹک (جراثیم کش) دوا ڈپریشن نہیں تپ دق کا علاج کرنے تیار کی تھی۔

یہ 1951ء میں بنائی گئی۔ ہوا یہ کہ اگلے برس نیویارک کے سی ویو اسپتال میں یہ دوا تپ دق کے مریضوں کو تجرباتی طور پہ دی گئی۔ دوران تجربہ ڈاکٹروں نے حیرت سے دیکھا کہ کچھ مریض یہ دوا لیتے ہی چاق وچوبند ہو جاتے۔ ان کی اداسی وسستی جاتی رہتی اور وہ خوش وخرم ہو آزونیزیڈ تپ دق کے بیشتر مریض صحت یاب کر دیئے۔

یوں یہ دوا کامیاب ثابت ہوئی۔ اس کا ایک حیران کن اور مثبت ضمنی اثر یہ تھا کہ نئی دوا نے کئی مریضوں کی اداسی وپژمردگی بھی دور کر دی۔ اسی زمانے میں ماہرین طب نے تپ دق کا علاج کرنے کی غرض سے ایک اور اینٹی بائیوٹک دوا، آئپرونیزیڈ (iproniazid) تیار کی تھی۔ جب مختلف اسپتالوں میں بطور تجربہ یہ دوا تپ دق کے مریضوں کو دی گئی تو انھیں افاقہ ہوا۔ مگر اس دوا کا بھی ایک ضمنی اثر یہ ہوا کہ مریضوں کی اداسی دور ہو گئی اور وہ معمول کی سرگرمیوں میں دلچسپی لینے لگے۔

اب ماہرین طب کو تجسس ہوا کہ آخر ان دونوں ادویہ میں کون سا ایسا راز چھپا ہے جس نے کئی مریضوں کو نہ صرف ٹارگٹ شدہ مرض (تپ دق) بلکہ ڈپریشن جیسی منفی حالت سے بھی نجات دلا دی۔ چناں چہ وہ ادویہ میں موجود مختلف کیمیائی مادوں پر تحقیق وتجربات کرنے لگے۔

عرصہ گذر گیا، وہ سو فیصد حد تک نہیں جان سکے کہ فلاں کیمیائی مادہ یا مادے ڈپریشن کے اثرات دور کرنے میں کامیاب رہے۔ انھوں نے بہرحال یہ ''اندازہ'' لگایا کہ دونوں ادویہ نے دماغ میں موجود نیوروٹرانسمیٹروں کی تعداد کم یا زیادہ کر کے ڈپریشن ختم کیا۔ یوں ڈپریشن ہی نہیں دیگر نفسیاتی یا ذہنی بیماریوں کی وجہ تخلیق کے سلسلے میں ایک نیا نظریہ سامنے آ گیا ...یہ کہ انسانی دماغ میں نیوروٹرانسمیٹروں کے مابین قدرتی توازن بگڑ جائے تو انسان ڈپریشن سمیت مختلف نفسیاتی بیماریوں کا نشانہ بن سکتا ہے۔

اینٹی ڈپریسنٹ ادویہ نیوروٹرانسمیٹروں کا عدم توازن ختم کر کے انسان کو ڈپریشن سے نجات دلوا کر تندرست کر سکتی ہیں۔ تمام ڈاکٹر اسی نظریے کے تحت اداسی وافسردگی کا شکار لوگوں کو اینٹی ڈپریسنٹ ادویہ تجویز کرتے ہیں۔

نیورون یا عصبی خلیے انسان کے خلیوں کی ایک قسم ہے۔ یہ عصبی خلیے خصوصی سالمے (مالیکیول) خارج کر کے ایک دوسرے سے پیغام رسانی کرتے اور رابطہ رکھتے ہیں۔ یہی خصوصی سالمے ''نیوروٹرانسمیٹر'' کہلاتے ہیں۔

ان کی ایک سو سے زائد اقسام ہیں۔ ہمارا سارا نظام اعصاب (SystemNervous) انہی نیوروٹرانسمیٹروں کی مدد سے کام کرتا ہے۔ چونکہ دماغ انسانی بدن کا شہنشاہ ہے لہذا وہاں دماغی افعال سے منسلک نیوروٹرانسمیٹروں نے اپنے خاص گروہ بنا رکھے ہیں جن میں سے چھ بڑے ہیں۔ چھوٹے گروہوں کی تعداد زیادہ ہے۔ تمام نظاموں سے سیکڑوں کیمیائی مادے منسلک ہیں۔ انسانی دماغ میں نیوروٹرانسمیٹروں کے چھ بڑے گروہ یہ ہیں:

(1) نورا ڈرینالین Noradrenaline systen (2) ڈوپامائن Dopamine system (3) ہسٹامائن Histamine system (4) سیروٹونین Serotonin systen (5) ایسیٹائلکولین Acetylcholine system (6) ایڈرینلین Adrenaline systen

پچھلے ستر سال کے دوران کئی سوالیی ادویہ ایجاد ہو چکیں جو دماغ کے نیوروٹرانسمیٹروں کو ٹارگٹ کر کے نفسیاتی بیماریوں کا علاج کرنے کی کوشش کرتی ہیں۔ اینٹی ڈپریسنٹ ادویہ انہی دواؤں کی ایک قسم ہیں۔ پھر خود اینٹی ڈپریسنٹ کی ذیلی اقسام ہیں۔ ان میں قابل ذکر یہ ہیں:

☆ ... ایس ایس آر آئی ایس Selective serotonin reuptake inhibitors (SSRIs)
☆ ... ایس این آر آئی ایس Serotonin noradrenaline reuptake inhibitors (SNRIs)
☆ ... این اے ایس ایس اے Noradrenaline and specific serotonergic antidepressants (NASSAs)
☆ ... ٹی سی اے ایس Tricyclic antidepressants (TCAs)
☆ .. ایس اے آر آئی ایس Serotonin antagonists and reuptake inhibitors (SARIs)
☆ ... ایم اے او آئی ایس Monoamine oxidase inhibitors (MAOIs)۔

درج بالا اینٹی ڈپریسنٹ اقسام پاکستان سمیت دنیا کے ہر ملک میں مختلف مشہور و معروف برانڈ ناموں سے فروخت ہوتی ہیں۔ ''ایس ایس آر آئی ایس'' (SSRIs) سب سے زیادہ فروخت ہونے والی اینٹی ڈپریسنٹ ادویہ ہیں۔ فلوکسیٹین (Fluoxetine)، سائٹالوپرام (citalopram)، ایسیٹالوپرام (escitalopram)، پاروزیٹین

(paroxetine) اور سیرٹرلین (sertraline) ایس ایس آر آئی ایس ادویہ کی نمایاں اقسام ہیں۔ اس کے بعد ایس اے آر آئی ادویہ کا نمبر آتا ہے۔

کیا فائدہ ہوتا ہے؟

پچھلے پچاس برس سے جدید اور تیز رفتار مغربی طرز زندگی دنیا بھر میں پھیل چکا۔ اس انداز حیات نے متعدد نئی نفسیاتی بیماریوں کو بھی تخلیق کیا۔ یہی وجہ ہے، نصف صدی سے اینٹی ڈپریسنٹ اور نفسیاتی امراض میں مستعمل دیگر ادویہ کا استعمال بھی بڑھ گیا۔ ان ادویہ سے متعلق ایک اہم سوال یہ تھا کہ کیا ان دواؤں سے مریضوں کو فائدہ بھی ہوتا ہے؟ یہ سوال کئی لوگوں کے ذہنوں میں ابھرتا مگر وہ جواب نہ ڈھونڈ پاتے۔ آخر ایک ماہر نفسیات جواب تلاش کرنے میں کامیاب ہو گیا۔ اس کھوج کی داستان حیرت انگیز اور سبق آموز ہے۔

ہوا یہ کہ پندرہ سال قبل آسٹریلیا سے ایک طالب علم، مارک ہوروٹز (HorowitzMark) علم نفسیات پڑھنے لندن، برطانیہ آیا۔ وہاں اسے مشہور تعلیمی ادارے، کنگز کالج میں داخلہ مل گیا۔ وہیں سے مارک نے نیوروسائنس میں پی ایچ ڈی کی اور سند یافتہ ماہر نفسیات بن گیا۔ دوران تعلیم وہ اپنا ڈپریشن قابو میں رکھنے کے لیے ایک اینٹی ڈپریسنٹ دوا، لیکساپرو (Lexapro) استعمال کرتا رہا۔ پانچ سال قبل ڈاکٹر مارک نے فیصلہ کیا کہ اب وہ لیکساپرو استعمال نہیں کرے گا۔ پڑھائی کے دوران اسے جو دباؤ پڑا تھا، وہ اب کافور ہو چکا تھا۔ مگر دوا چھوڑتے ہی اس پہ عجیب مصائب نازل ہو گئے۔ بے چینی وگھبراہٹ کے دورے پڑنے لگے۔ نیند کا نظام خراب ہو گیا۔ اور آخر میں ڈپریشن بھی آ چمٹا۔ ان آفتوں نے اسے اتنا زیادہ پریشان کیا کہ مارک سکون کی تلاش میں اپنے والدین کے گھر آسٹریلیا چلا گیا۔

اس ہولناک تجربے نے ڈاکٹر مارک کی آنکھیں کھول دیں۔ وہ تو یہی سمجھتا تھا کہ دوا کا کام انسان کو تندرست کرنا اور رکھنا ہے۔ یہ تو غیر معمولی بات ہے کہ کوئی دوا چھوڑنے پر انسان کی طبیعت اتنی زیادہ خراب ہو جائے۔

گویا یہ اینٹی ڈپریسنٹ دوا تو کوئی نشہ بن چکی تھی کہ اسے چھوڑنے پر بھی انسان تکالیف میں گھر جاتا۔ مارک نے فیصلہ کیا، وہ تحقیق کر کے دریافت کرنے کی کوشش کرے گا کہ کیا اینٹی ڈپریسنٹ ادویہ بنی نوع انسان کو فائدہ پہنچا رہی ہیں یا نہیں؟ تحقیق کا آغاز کرتے ہوئے ڈاکٹر مارک سب سے پہلے دنیائے انٹرنیٹ میں گھوما پھرا۔ وہ جاننا چاہتا تھا کہ کیا دوسرے لوگوں کو بھی اینٹی ڈپریسنٹ ادویہ ترک کرنے پر تکالیف کا سامنا کرنا پڑا؟ وہاں اسے ہزارہا ایسے مرد وزن ملے جن کی کہانیاں اس کی آپ بیتی سے ملتی جلتی تھیں۔

وہ بھی اینٹی ڈپریسنٹ چھوڑنے پہ بے چینی، کمی نیند اور ڈپریشن کا نشانہ بن گئے۔ لوگوں کو سب سے زیادہ ایس ایس آر آئی ایس ادویہ سے شکایات تھیں۔ انھوں نے جب اپنی حالت ڈاکٹروں کو بتائی تو جواب ملا: ''آپ کا ڈپریشن دوا چھوڑنے کی وجہ سے واپس آ گیا ہے۔'' اب ڈاکٹر مارک کے شکوک بڑھ گئے۔ اسے احساس ہوا کہ دوا ساز اداروں اور ان سے منسلک ڈاکٹروں کا یہ دعوی مبنی بر حقیقت نہیں کہ اینٹ ڈپریسنٹ خصوصاً ایس ایس آر آئی ایس ڈپریشن دور کرتی اور افاقہ دیتی ہیں۔ تب تک وہ لندن کی ایک درسگاہ، یونیورسٹی کالج سے وابستہ ہو چکا تھا۔ وہاں شعبہ نفسیات کی سربراہ ڈاکٹر جوآنا مونسریف (MoncriefJoanna) تھی۔ جب ڈاکٹر مارک نے سارا معاملہ باس کے سامنے رکھا تو اس نے تحقیق شروع کرنے کی منظوری دے دی۔

ایس ایس آر آئی ایس ادویہ ہمارے دماغ میں ایک نیوروٹرانسمیٹر ''سیروٹونین'' کی مقدار بڑھا کر اپنا اثر دکھاتی ہیں۔ سیروٹونین اہم نیوروٹرانسمیٹر ہے۔ ماہرین کی رو سے یہ ہمارے مزاج (موڈ) کو بہتر کرتا، نیند لاتا، کھانا ہضم کرنے میں مدد دیتا، ہڈیاں صحت مند رکھتا اور خون کو جمنے سے روکتا ہے۔ جنسی خواہش بھی پیدا کرتا ہے۔

غرض انسان کے کئی افعال اس کے ذریعے انجام پاتے ہیں۔ ایس ایس آر آئی ایس کے حامی ماہرین کا دعوی ہے کہ جب انسان ڈپریشن زدہ ہو تو اس کے دماغ میں ایک نیوروٹرانسمیٹر، گلوٹامیٹ (Glutamate) کی مقدار بڑھ جاتی ہے۔ یہ کیمیائی مادہ دماغی عصبی خلیوں (نیورنز) کے مابین پیغام رسانی روک کر انسان کو تھکن زدہ، سست الوجود اور ڈپریشن زدہ بنا دیتا ہے۔ جب ایس ایس آر آئی ایس ادویہ کھائی جائیں تو سیروٹونین زیادہ پیدا ہو کر گلوٹامیٹ کے منفی اثرات زائل کر دیتا ہے۔

تحقیق کا آغاز

ڈاکٹر جوآنا، ڈاکٹر مارک اور ان کے ساتھیوں نے زیر تحقیق ادویہ پر دستیاب سارے مقالہ جات کا مطالعہ کیا جن کی تعداد ہزاروں میں ہے۔ کئی مقالوں میں مریضوں کی کیس ہسٹریاں درج تھیں۔ دیگر میں ایس ایس آر آئی ایس ادویہ کے طریق عمل کا جائزہ لیا گیا۔ ان مقالات کا جوہر مدون کرتے محققین کو تین سال لگ گئے۔

اپنی طویل تحقیق سے یونیورسٹی کالج کی ٹیم بشمول ڈاکٹر مارک نے جو نتائج اخذ کیے وہ ایک مقالے (serotoninThe a :depressionof theory theofreviewumbrellasystematic evidence) کی صورت ممتاز امریکی سائنسی رسالے، نیچر میں جولائی 2022ء میں شائع ہوئے۔ اس نئے مقالے نے امریکا ویورپ میں ہلچل مچا دی کیونکہ اس کے ذریعے ماہرین طب نے انکشاف کیا کہ انسان کے دماغ میں سیروٹونین زیادہ یا کم ہونے کا ڈپریشن سے کوئی تعلق نہیں۔ یہ ایک غلط نظریہ ہے جسے پروان چڑھانے میں ادویہ ساز اداروں نے حصہ لیا۔

وجہ یہ کہ اس نظریے کی بدولت انھیں ڈپریشن دور کرنے والی ادویہ بنانے اور کمائی کرنے کا موقع مل گیا۔ ان سے منسلک ڈاکٹروں ہی نے یہ نظریہ مقبول بنایا کہ دماغ میں سیروٹونین کی کمی سے ڈپریشن پیدا ہوتا ہے۔ لہذا دوا کی مدد سے اس نیوروٹرانسمیٹر کی مقدار بڑھا کر ڈپریشن کا علاج ہو سکتا ہے۔

آج امریکا، یورپ اور دیگر ممالک میں بھی کروڑوں انسان یہی سمجھتے ہیں کہ سیروٹونین کا مقدار بڑھانے سے ڈپریشن دور ہوتا ہے۔ مگر یونیورسٹی لندن کے ماہرین طب نے اپنی تحقیق سے یہ نظریہ باطل قرار دے ڈالا۔ مقالے کی اشاعت کے بعد ڈاکٹر مارک نے صحافیوں کو بتایا: ''ادویہ ساز اداروں نے پروپیگنڈا کر کے عام آدمی کو یقین دلایا کہ اگر تم اداس ہو تو تمھیں علاج کی ضرورت ہے۔ لہذا ڈاکٹر کے پاس جاؤ اور یہ دوا استعمال کرو۔ حالانکہ کوئی صدمہ پہنچنے پر انسان کا اداس وغمگین اور پریشان ہونا فطری عمل ہے۔''

زندگی گذارتے انسان کو کسی بھی وقت اچانک کوئی بھی صدمہ پہنچ سکتا ہے۔ یہ حالت بڑی تکلیف دہ ہوتی ہے۔ صدمے سے جو منفی جذبے جنم لیں، انھیں دور کرنے کا بہترین طریقہ یہ ہے کہ انسان اپنی اندرونی روحانی طاقت سے ان کو کافور کرے۔ مگر ڈاکٹروں نے اس قدرتی کیفیت کو مختلف بیماریوں مثلاً ڈپریشن کا نام دے ڈالا۔ دعوی کیا کہ صدمے سے جنم لینے والا قدرتی ردعمل مرض ہے لہذا اس کا علاج کراؤ۔ پھر یہ دعوی کیا کہ اس مرض کی دوائیں کوئی نقصان نہیں پہنچاتیں حالانکہ یہ بھی جھوٹ تھا جیسا کہ ڈاکٹر مارک پہ افشا ہوا۔ مقالے کی اشاعت کے بعد ڈاکٹر جوآنا نے اپنے ایک مضمون میں لکھا: ''تحقیق سے ہمیں معلوم ہوا کہ ایس ایس آر آئی ایس ادویہ صرف ان مرد وزن کو فائدہ پہنچاتی ہیں جو شدید اداسی وافسردگی میں مبتلا ہوں۔

عام ڈپریشن میں یہ دوائیں دینے کا کوئی فائدہ نہیں۔ سوال یہ ہے کہ پھر انھیں لینے سے اکثر مرد وزن افاقہ کیوں محسوس کرتے ہیں؟ وجہ نفسیاتی اثر ہے۔ یہ مرد وزن سمجھتے ہیں کہ چونکہ ان کا علاج شروع ہو چکا لہذا اب ڈپریشن میں کمی آئے گی۔ حالانکہ اگر وہ ایس ایس آر آئی ایس کی جگہ مٹی سے بنی گولیاں بھی کھا لیں تو نفسیاتی وجوہ کی بنا پر ڈپریشن میں کمی محسوس کریں گے۔''

یونیورسٹی کالج لندن کے محققوں کی تین سالہ تحقیق سے یہ نکتہ بھی اجاگر ہوا کہ ماہرین طب اب تک سمجھ نہیں سکے، نفسیاتی بیماریوں کا علاج ادویہ سے کیونکر کیا جائے؟ بلکہ پہلا سوال یہی ہے کہ کیا کسی نفسیاتی بیماری کا علاج دوا سے ممکن ہے؟ ابھی تو ادویہ استعمال کرانے کے حامی ماہرین کا استدلال یہی ہے کہ دماغ میں موجود نیوروٹرانسمیٹروں اور دیگر کیمیائی مادوں کا قدرتی توازن بگڑنے سے نفسیاتی بیماریاں پیدا ہوتی ہیں اور ان کا علاج دوا سے ہو سکتا ہے۔

یونیورسٹی کالج کے ماہرین کی تحقیق سے مگر عیاں ہوا کہ کم از کم ڈپریشن کا ایک اہم نیوروٹرانسمیٹر، سیروٹونین سے کوئی لینا دینا نہیں۔ ممکن ہے کہ دیگر کئی نفسیاتی یا ذہنی امراض بھی کیمیائی مادوں سے براہ راست تعلق نہ رکھتے ہوں۔ بلکہ انھیں جنم دینے میں صدمات کا کردار ہو۔ لہذا ان کا علاج بھی قدرتی طریقوں سے ہونا چاہیے جیسے روحانی علاج یا جڑی بوٹیوں سے معالجہ (مشرقی طریق علاج)۔ یہ بھی ممکن ہے، مصنوعی کیمیائی مادوں سے بنی ادویہ ذہنی امراض کی شدت میں اضافہ کرتی ہوں۔

یونیورسٹی کالج کے ماہرین کی تحقیق نے بہرحال امریکا ویورپ میں ماہرین نفسیات کو تقسیم کر دیا۔ ایک طبقہ اب سمجھتا ہے کہ ڈپریشن کا علاج کرتے ہوئے ادویہ کم سے کم استعمال کی جائیں۔ جبکہ ادویہ ساز اداروں سے منسلک ڈاکٹروں کا کہنا ہے کہ دوائیں ڈپریشن کو بڑھنے سے روکتی اور انسانی جانیں محفوظ بناتی ہیں۔ لہذا ان کا استعمال جاری رہنا چاہیے۔ دونوں فریق خود کو درست قرار دیتے ہیں۔

ڈاکٹر مارک اور ڈاکٹر جوآنا کہتے ہیں، ایس ایس آر آئی ایس ادویہ سیروٹونین کی مقدار بڑھا کر دماغ کی قدرتی حالت میں تبدیلی لے آتی ہیں۔ تب انسان مصنوعی طور پہ خوشی ومسرت محسوس کرتا ہے۔ مگر جب ادویہ کا استعمال چھوڑے تو سیروٹونین کی مقدار کم ہو جاتی ہے۔ اب انسان زیادہ غم واداسی محسوس کرتا ہے کہ سیروٹونین کی سطح مسلسل بلند رہنے سے وہ خوش رہنے کا عادی ہو جاتا ہے۔ جب دوا نہ ملے تو پریشانی و بے چینی کا مظاہرہ کرتا ہے۔ گویا ان ادویہ کا عمل شراب یا نشہ آور چیز جیسا ہے، وہ انسان کو اپنا عادی بنا لیتی ہیں۔ یہ ان کا اہم منفی پہلو ہے۔

اسلامی طریقہ علاج

واقعہ یہ ہے کہ ہر انسان کو دکھ سکھ اور خوشی وغم سے واسطہ پڑتا ہے۔ قرآن پاک میں فرمایا گیا ہے: ''ہم انسانوں کے دن ادلتے بدلتے رہتے ہیں۔'' (سورہ آلعمران۔140) اسلامی تعلیم یہ ہے کہ دکھ وغم کو بہادری سے سہا جائے۔ ایک مشہور حدیث ہے، رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: مومن کا معاملہ بھی کیسا اعلی ہے۔ جو مومن ہے، اسے بظاہر شر سے بھی نیکیاں ملتی ہیں۔ اگر اللہ تعالی اس پہ برکتیں نازل فرمائے تو وہ شکر گذار ہوتا ہے۔

اور یہ ایک نیک عمل ہے۔ اگر مصائب میں گھر جائے تو صبر کرتا ہے۔ اور یہ بھی ایک نیکی ہے۔ (مسلم شریف) یہ ہے اداسی و افسردگی المعروف بہ ڈپریشن کا قدرتی اسلامی طریق علاج جسے بڑی خوبصورتی سے فرمایا گیا۔

یونیورسٹی کالج کے محقق کہتے ہیں: ''اب ہم سمجھتے ہیں کہ ڈپریشن کوئی ذہنی بیماری نہیں بلکہ جب انسان کسی صدمے سے دوچار ہو تو اس کا قدرتی ردعمل ہے۔ یہی وجہ ہے، جب کوئی انسان کسی حادثے کا نشانہ بنے تو اداس، پژمردہ اور پریشان دکھائی دیتا ہے۔

حادثے کے اثرات ختم ہو جائیں تو وہی انسان نارمل ہو جاتا ہے۔ اسے کسی دوا کی ضرورت نہیں پڑتی۔ ہاں کمزور قوت ارادی والے مرد وزن سہارے تلاش کرتے ہیں، جیسے سگریٹ پینا، پان یا نسوار کھانا۔ کچھ تو نشہ آور اشیا کے چنگل میں پھنس کر اپنی زندگی تباہ کر ڈالتے ہیں۔

دلچسپ بات یہ کہ امریکا و یورپ میں اب ماہرین نفسیات کی اکثریت یہی سمجھتی ہے کہ حادثات زندگی سے انسان میں مختلف منفی ردعمل اور رویے جنم لیتے ہیں۔ ان کے مابین بنیادی اختلاف یہ ہے کہ منفی ردعمل کا علاج کیسے کیا جائے؟ ایک طبقہ ایس ایس آر آئی ایس سمیت دیگر اینٹی ڈپریسنٹ ادویہ استعمال کرنے کا حامی ہے۔ ڈاکٹر مارک وجوآنا کہتے ہیں کہ ڈپریشن، ذہنی دباؤ، ذہنی اضطراب وغیرہ کو فزیوتھراپی اور روحانی علاج سے دور کیا جائے۔

ان کے نزدیک یہ عمل ادویہ کھانے سے بہتر ہیں۔ جبکہ ادویہ کے حامی ماہرین نفسیات کا کہنا ہے کہ صدمے انسانی دماغ کی ساخت میں منفی تبدیلیاں لاتے ہیں لہذا انھیں ختم کرنے کی خاطر دوا کا استعمال ضروری ہے۔

یونیورسٹی لندن کے محققوں کی انکشافاتی رپورٹ شائع ہوئے چند ہفتے گذرے تھے کہ امریکی حکومت کی ایجنسی برائے انتظام خوراک ودوا (FDA) سے منسلک ماہرین طب نے ایک اور چشم کشا تحقیقی رپورٹ ''acute to Response majorfor monotherapy in disorderdepressive controlleplaceborandomized, andFoodUSthetosubmittedrials AdministratioDrug'' جاری کر دی۔ اس میں انکشاف کیا گیا کہ مشہور اینٹی ڈپریسنٹ ادویہ صرف ۱۵ فیصد مریضوں کو فائدہ پہنچاتی ہیں۔ یہ مریض شدید ڈپریشن میں مبتلا ہوتے ہیں۔

درج بالا تحقیقی رپورٹیں سامنے آنے کے بعد امریکا ویورپ میں یہ مہم زور پکڑ چکی کہ اینٹی ڈپریسنٹ ادویہ کا استعمال محدود کیا جائے۔ مہم کے حامی ڈاکٹروں کا کہنا ہے کہ یہ ادویہ صرف شدید ڈپریشن کا شکار مریضوں کو دی جائیں۔ تب بھی چھ تا نو ماہ تک لیں۔ اس کے بعد اشد ضروری ہو تو دیں۔ وجہ یہی کہ طویل عرصہ استعمال سے انسان ان کا عادی ہو جاتا ہے۔ پھر وہ کبھی انہیں ترک کرنا چاہے تو اسے ڈاکٹر مارک کی طرح مصائب کا مقابلہ کرنا پڑتا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ صرف ضرورت کے وقت ہی دوا کھائیے۔ ادویہ کا غیر ضروری استعمال انسانی صحت کے لیے خطرناک ہو سکتا ہے۔

وطن
سرینگر

خواتین کا عالمی دن

آج ہم لوگ دیکھتے ہیں کہ پوری دُنیا میں خواتین کا عالمی دِن منایا جاتا ہے اِس حوالہ سے اگر ہم خواتین کے حقوق پر نظر ڈالے تو پوری دُنیا میں خواتین کو سارے حقوق دینے اور دِلانے کی بات کہی جاتی ہے مگر کوئی بھی ایسا ملک نہیں جو خواتین کو اصولی طور تمام حقوق دِلانے میں کامیاب ہوگیا ہو۔ہم دیکھتے ہے کہ قانون خواتین کو تحافز دینے میں تو کوئی قصر باقی نہیں چھوڑتا مگر یہ صرف کتابوں میں ہی دیکھنے کو ملتا ہے اور حقیقی معنوں میں عورت پر ظلم وتشدد اور بربریت ہندوستان کے ساتھ ساتھ پوری دُنیا میں جاری ہے۔ ایک عورت گھر کا ستون ہوتی ہے مگر گھر کبھی بھی اُس کا نہیں ہوتا کیونکہ جب ایک عورت چھوٹی بچی ہوتی ہے تو باپ کے ماتحت چلنا ہوتا ہے اور اِسی طرح جوانی کی دہلیز پر قدم رکھتے ہوئے ماں باپ اور ساتھ میں بھائی کے حکم نامے کے تحت ہی اپنی زندگی بسر کرتی ہوئی دکھائی دیتی۔ پھر لڑکی کا دوسرا دور شروع ہوجاتا ہے اور وہ شادی کا پہلے تو خود اپنی مرضی کے مطابق اور اپنے پسندیدہ لڑکے سے شادی کرنا چاہئے تو وہ بھی گھر والوں اور رشتہ داروں پر ناگوار گزرتا ہے اور اِس طرح سے ایک لڑکی کو اپنی پسند ایک طرف چھوڑ کر اپنے ماں باپ اور اپنے بھائی کی پسند بنانا پڑتا ہے اور یہاں پر لڑکی یا ایک خاتون کی آزادی سلب کی جاتی ہے حالانکہ قانونی طور بالگ ہونے کے بعد بھی ایک قانون کو اپنی مرضی کے مطابق اور اپنے پسندیدہ لڑکے کے ساتھ شادی ہونے یا کرنے سے روکا جاتا ہے یہاں پھر سے جوانی میں اپنے حقوق سے محروم کیا جاتا ہے۔ پھر ماں باپ اور بھائیوں کی مرضی کے مطابق شادی تو ہوتی ہے تو شادی کے بعد عورت کے تمام جائز مطالبات اُس کے شوہر کے حکم نامہ کے طابع ہو جاتا ہے یہاں تک کہ کچھ لڑکیاں اگر سانس لینا چاہئے تو اُس کے لئے بھی شوہر سے اجازت لینی پڑتی ہے اور اِس طرح کئی سالوں تک ایک لڑکی ماں باپ اور بھائی کے بعد شوہر کے حکم ناموں کی زنجیروں میں قید کی جاتی ہے اور یہاں تو اُس کی پسند، ناپسند اور مرضی نہ ہونے کے برابر ہی سمجھا جاتا۔ اِس دور کے بعد ایک اور دور ایک لڑکی کی زندگی میں آتا ہے اور وہ ہے بُڑھاپے کا دور اور اِس دور میں وہ نہ اپنے باپ اور بھائی کے تحت ہوتی ہے اور نہ اپنے خاوند یا شوہر بلکہ اب تو وہ اپنے بیٹے اور اور بہو کے ماتحت ہوتی ہے اور اِس دور میں جب ایک عورت کچھ کرنا چاہے تو اُسے اپنے بیٹے سے اجازت لینے کی ضرورت ہوتی ہے۔ اِس طرح ہم دیکھتے ہے کہ ایک عورت پوری زندگی گیہوں کی طرح پستی جاتی ہے اور ہر گھر کا ستون مانی جاتی ہے مگر حقیقی معنوں میں اُس کی اوقات ہر دور اور زندگی کے ہر قدم پر ایک نوکرانی کا ہی ہو کے رہ چکا ہے جا صرف اپنے ماں، باپ، بھائی، شوہر اور بچوں کی زندگی کو سجانے سنوارنے میں ہی اپنی زندگی کا خاتمہ ہوتے ہوئے دیکھتی ہے۔

زی جن پنگ۔ دنیا کے "طاقتور ترین قائد"

نفیس صدیقی

چین کے صدر زی جن پنگ نہ صرف چین بلکہ دنیا کے انتہائی طاقتور رہنما بن کر سامنے آئے ہیں۔ چین کی کمیونسٹ پارٹی کی 19ویں نیشنل کانگریس نے انہیں اگلی مدت کے لئے پارٹی سیکریٹری جنرل اور چین کا صدر منتخب کیا ہے۔ کمیونسٹ پارٹی اور حکومت کے معاملات چلانے والی سب سے بااختیار "پولٹ بیورو" (**Politburo**) کے نئے منتخب ارکان میں کوئی بھی ایسا رہنما نہیں ہے، جو مستقبل میں زی جن پنگ کی جگہ لے سکے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ 64 سالہ زی کافی دنوں چین کی قیادت کرتے رہیں گے۔ چین کے ثقافتی انقلاب کے بانی اور عظیم رہنما "ماؤزے تنگ" کے بعد زی سب سے زیادہ طاقتور رہنما بن کر ابھرے ہیں اور وہ ایسے وقت میں چین کی قیادت کر رہے ہیں، جب چین غیر معمولی عالمی کردار ادا کرنے کی تیاری کر چکا ہے اور اس کو ہی نئی دنیا تعمیر کرنی ہے۔ وہ ایک **Dynamic Thinking** اور **pragmatic** رہنما ہیں۔

18 تا **24** اکتوبر **2017** کو بیجنگ کے عظیم عوامی ہال میں منعقد ہونے والی چینی کمیونسٹ کی **19**ویں کانگریس کے فیصلوں کے بعد مغرب نے یہ پروپیگنڈا شروع کر دیا کہ چین میں ایک شخص کا راج قائم ہو چکا ہے۔ یہ تاثر درست نہیں ہے۔ کمیونسٹ پارٹی اپنا لیڈر منتخب کرنے کے لئے کئی مراحل سے گزرتی ہے۔ کمیونسٹ پارٹی میں تقریباً **9** کروڑ ارکان ہیں۔ وہ مقامی اور صوبائی تنظیموں میں اپنے نمائندے بھیجتے ہیں۔ یہ تنظیمیں نیشنل کانگریس میں اپنے **2280** مندوب بھیجتی ہیں۔ یہی مندوب پولٹ بیورو کے ارکان، پارٹی اور حکومتی لیڈر کا انتخاب کرتے ہیں۔ یہ انتخاب آنکھیں بند کر کے نہیں کیا جاتا۔ جو شخص زی جن پنگ کی منزلت حاصل کرتا ہے، وہ بلاشبہ انتہائی غیر معمولی شخص ہوتا ہے۔ دوسری اہم بات یہ ہے کہ چین کی کمیونسٹ پارٹی نے اوپر سے نیچے تک مباحثے کا ایک نظام وضع کر رکھا ہے۔ **19**ویں کانگریس کی تیاری ایک سال پہلے **2016** سے شروع ہو گئی تھی۔ کانگریس ہر پانچ سال بعد منعقد ہوتی ہے۔ ان پانچ سالوں میں دنیا اور خود چین میں کیا تبدیلیاں رونما ہوئیں؟ چین کے عوام کے سماجی، معاشی، سیاسی اور نفسیاتی حالات کیا ہیں؟ تبدیل شدہ حالات میں چین کی کمیونسٹ پارٹی کا نیا منشور کیا ہونا چاہئے اور حکومت کو داخلی اور خارجی پالیسیوں میں کیا تبدیلی کرنا چاہئے۔ ان تمام سوالات پر پارٹی کی نچلی سطح کی تنظیموں سے لے کر اوپر تک تمام تنظیمیں دستاویزات مرتب کرتی ہیں، جنہیں پارٹی دستاویزات کہا جاتا ہے۔ یہ دستاویزات حالات کا سائنسی اور جدلیاتی مادیت کے اصولوں کے تحت تجزیہ کر کے مرتب کی جاتی ہیں۔ کانگریس کے انعقاد سے قبل پارٹی کی سینٹرل کمیٹی کو یہ دستاویزات موصول ہوتی ہیں۔ ان کے مطالعے کے بعد پارٹی کا نیا منشور مرتب کیا جاتا ہے تاکہ نئے تقاضوں کے تحت معاملات کو چلایا جا سکے۔ چینی کمیونسٹ پارٹی کی اوپر سے نیچے تک ہر تنظیم ایک تھنک ٹینک ہے۔ پارٹی کی حتمی دستاویز اور اس کی روشنی میں تیار کردہ پارٹی کا نیا منشور پڑھنے کے بعد اندازہ ہوتا ہے کہ دنیا کو سمجھنا کس طرح چاہئے۔ ان پانچ سالوں میں دنیا اور خود چین میں کیا تبدیلیاں رونما ہوئیں؟ چین کے عوام کے سماجی، معاشی، سیاسی اور نفسیاتی حالات کیا ہیں؟ تبدیل شدہ حالات میں چین کی کمیونسٹ پارٹی کا نیا منشور کیا ہونا چاہئے اور حکومت کو داخلی اور خارجی پالیسیوں میں کیا تبدیلی کرنا چاہئے۔ ان تمام سوالات پر پارٹی کی نچلی سطح کی تنظیموں سے لے کر اوپر تک تمام تنظیمیں دستاویزات مرتب کرتی ہیں، جنہیں پارٹی دستاویزات کہا جاتا ہے۔ یہ دستاویزات حالات کا سائنسی اور جدلیاتی مادیت کے اصولوں کے تحت تجزیہ کر کے مرتب کی جاتی ہیں۔ کانگریس کے انعقاد سے قبل پارٹی کی سینٹرل کمیٹی کو یہ دستاویزات موصول ہوتی ہیں۔ ان کے مطالعے کے بعد پارٹی کا نیا منشور مرتب کیا جاتا ہے تاکہ نئے تقاضوں کے تحت معاملات کو چلایا جا سکے۔ چینی کمیونسٹ پارٹی کی اوپر سے نیچے تک ہر تنظیم ایک تھنک ٹینک ہے۔ پارٹی کی حتمی دستاویز اور اس کی روشنی میں تیار کردہ پارٹی کا نیا منشور پڑھنے کے بعد اندازہ ہوتا ہے کہ دنیا کو سمجھنا کس طرح چاہئے۔ ان پانچ سالوں میں دنیا اور خود چین میں کیا تبدیلیاں رونما ہوئیں؟ چین کے عوام کے سماجی، معاشی، سیاسی اور نفسیاتی حالات کیا ہیں؟ تبدیل شدہ حالات میں چین کی کمیونسٹ پارٹی کا نیا منشور کیا ہونا چاہئے اور حکومت کو داخلی اور خارجی پالیسیوں میں کیا تبدیلی کرنا چاہئے۔ ان تمام سوالات پر پارٹی کی نچلی سطح کی تنظیموں سے لے کر اوپر تک تمام تنظیمیں دستاویزات مرتب کرتی ہیں، جنہیں پارٹی دستاویزات کہا جاتا ہے۔ یہ دستاویزات حالات کا سائنسی اور جدلیاتی مادیت کے اصولوں کے تحت تجزیہ کر کے مرتب کی جاتی ہیں۔ کانگریس کے انعقاد سے قبل پارٹی کی سینٹرل کمیٹی کو یہ دستاویزات موصول ہوتی ہیں۔ ان کے مطالعے کے بعد پارٹی کا نیا منشور مرتب کیا جاتا ہے تاکہ نئے تقاضوں کے تحت معاملات کو چلایا جا سکے۔ چینی کمیونسٹ پارٹی کی اوپر سے نیچے تک ہر تنظیم ایک تھنک ٹینک ہے۔ پارٹی کی حتمی دستاویز اور اس کی روشنی میں تیار کردہ پارٹی کا نیا منشور پڑھنے کے بعد اندازہ ہوتا ہے کہ دنیا کو سمجھنا کس طرح چاہئے۔

سب سے اہم بات یہ ہے کہ کمیونسٹ پارٹی نے زی جن پنگ کی آئیڈیالوجی کو پارٹی کے نئے منشور کا حصہ بنا لیا ہے۔ یہ آئیڈیالوجی "نئے عہد میں چینی خصوصیات کے ساتھ سوشلزم" سے متعلق ہے۔ زی کی آئیڈیالوجی کو پارٹی منشور میں شامل کرنے کا مطلب یہ ہے کہ کمیونسٹ پارٹی نے زی کے وژن کو قبول کر لیا ہے اور اس لئے انہیں اگلی پانچ سالہ مدت کے لئے اپنا لیڈر منتخب کیا ہے۔ ماؤزے تنگ کے بعد زی پہلے لیڈر ہیں، جن کے تصورات کو نام کے ساتھ پارٹی منشور کا حصہ بنایا گیا ہے۔ اس سے زی جن پنگ کی اہمیت اور طاقت کا اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔

چین کی کمیونسٹ پارٹی کی **19**ویں کانگریس کے فیصلے بہت اہم ہیں۔ ایک فیصلہ یہ کیا گیا کہ چینی خصوصیات والے سوشلزم کو مضبوط کیا جائے گا اور "سوشلسٹ ماڈرنائزیشن" کے تحت چین کی سماجی اور معاشی ترقی کے اہداف حاصل کئے جائیں گے۔ کانگریس نے یہ بھی فیصلہ کیا کہ اب چین مزید اور پائیدار عالمی کردار ادا کرے گا۔ چین کی کمیونسٹ پارٹی نے "مارکسزم" کا ایک راز پا لیا ہے۔ وہ راز یہ ہے کہ مارکسزم انسانی سماج کی سائنس ہے اور انسانی سماج میں رشتے اور اقدار بدلتی رہتی ہیں۔ لہٰذا بدلے ہوئے حالات میں یہ سائنس بھی تبدیل ہوتی ہے۔ اس تبدیلی کے بھی سائنسی اصول ہیں۔ وقت کے ساتھ ساتھ ایک مارکسی اور سوشلسٹ سماج کے تقاضے بھی تبدیل ہوتے ہیں۔ ہر سماج کی اپنی تہذیبی، ثقافتی اور تاریخی خصوصیات ہیں، جو اسے دوسرے کسی سماج سے منفرد کرتی ہیں۔ اس راز کو پا لینے کی وجہ سے چین کی کمیونسٹ پارٹی کا تقریباً سات دہائیوں سے اقتدار قائم ہے بلکہ آج چین پوری دنیا کو اپنے اثر میں لینے کے لئے تیار ہے۔ آج کا چین **1949** کے انقلاب کا تسلسل ہے۔ دنیا میں کئی نظام ختم ہو گئے لیکن یہ تسلسل نہیں ٹوٹا۔ اس کا سبب یہ ہے کہ چینی کمیونسٹ پارٹی نے انسانی سماج کو جامد تصور نہیں کیا۔

زی جن پنگ جدید چین کے معمار ہیں اور انہوں نے نئی دنیا کی تشکیل کی ذمہ داری بھی اپنے سر لے لی ہے۔ ماؤزے تنگ کے طاقتور اور مقبول ہونے کے حالات اور اسباب مختلف تھے۔ تازہ انقلاب کی وجہ سے لوگ جذباتی طور پر ان کے ساتھ تھے اور دنیا صرف دو بلاکس میں تقسیم تھی۔ اشتراکی اور سرمایہ دارانہ بلاکس کی یہ تقسیم نظریاتی بنیاد پر تھی۔ اب صورت حال بہت مختلف ہے۔ چینی عوام پہلے والے رومانس میں نہیں ہیں، جدید ٹیکنالوجی کی وجہ سے دنیا میں اب معاشی مفادات کا ٹکراؤ انتہائی پیچیدہ صورت اختیار کر چکا ہے۔ زی جن پنگ کے وژن کو نہ صرف کمیونسٹ پارٹی نے تسلیم کیا ہے بلکہ جدید چین کی تعمیر اور چین کے بڑھتے ہوئے عالمی کردار نے چینی عوام میں ایک بار پھر رومانویت پیدا کر دی ہے، جو درمیانی عرصے میں کسی حد تک کم ہو گئی تھی۔ چین کے ون بیلٹ ون روڈ (ایک پٹی ایک شاہراہ) کے تصور نے ساری دنیا کو اپنی طرف راغب کیا ہے۔ پوری دنیا یہ محسوس کر رہی ہے کہ اسے اس ون بیلٹ ون روڈ کے عظیم ترین عالمی منصوبے سے فائدہ ہوگا۔ ایشیا، افریقہ، یورپ، اور لاطینی امریکہ کے اکثر ممالک سے یہ روڈ گزرے گا اور دنیا کی ساٹھ فیصد سے زیادہ آبادی اسی روڈ سے جڑی ہوگی۔ اس تصور کو عملی جامہ پہنانے کے لئے چین کو بڑے چیلنجوں کا سامنا کرنا پڑے گا۔ دیگر عالمی طاقتوں کی مخالفت کے ساتھ ساتھ چین کے داخلی مسائل سے بھی نمٹنا ہوگا۔ زی جن پنگ نے نہ صرف نیا وژن دیا بلکہ انہوں نے چین میں کرپشن کے خاتمے کے لئے ایسے اقدامات کئے، جو کوئی دوسرا ملک یا حکمراں نہیں کر سکا۔ کرپشن ثابت ہونے پر وزرا، کمیونسٹ پارٹی کے مرکزی رہنماؤں اور بیوروکریٹس سمیت سینکڑوں اہم لوگوں کو پھانسی پر لٹکا دیا گیا۔ انہوں نے ایک نظریہ ساز کے ساتھ ساتھ اپنے آپ کو ایک اچھے منتظم کے طور پر بھی تسلیم کرایا ہے۔ ان کی دانش اور ان کی صلاحیت کئی آزمائشوں پر پوری اتری ہوگی، تبھی وہ اس منزل پر پہنچے ہیں۔ چین جس طرح ایک غیر معمولی عالمی کردار ادا کرنے جا رہا ہے، اس میں زی جن پنگ جیسے مضبوط رہنما کی نہ صرف چین بلکہ دنیا کو بھی ضرورت ہے۔ زی جن پنگ جدید چین کے معمار ہیں اور انہوں نے نئی دنیا کی تشکیل کی ذمہ داری بھی اپنے سر لے لی ہے۔ ماؤزے تنگ کے طاقتور اور مقبول ہونے کے حالات اور اسباب مختلف تھے۔ تازہ انقلاب کی وجہ سے لوگ جذباتی طور پر ان کے ساتھ تھے اور دنیا صرف دو بلاکس میں تقسیم تھی۔ اشتراکی اور سرمایہ دارانہ بلاکس کی یہ تقسیم نظریاتی بنیاد پر تھی۔ اب صورت حال بہت مختلف ہے۔ چینی عوام پہلے والے رومانس میں نہیں ہیں، جدید ٹیکنالوجی کی وجہ سے دنیا میں اب معاشی مفادات کا ٹکراؤ انتہائی پیچیدہ صورت اختیار کر چکا ہے۔ زی جن پنگ کے وژن کو نہ صرف کمیونسٹ پارٹی نے تسلیم کیا ہے بلکہ جدید چین کی تعمیر اور چین کے بڑھتے ہوئے عالمی کردار نے چینی عوام میں ایک بار پھر رومانویت پیدا کر دی ہے، جو درمیانی عرصے میں کسی حد تک کم ہو گئی تھی۔ چین کے ون بیلٹ ون روڈ (ایک پٹی ایک شاہراہ) کے تصور نے ساری دنیا کو اپنی طرف راغب کیا ہے۔ پوری دنیا یہ محسوس کر رہی ہے کہ اسے اس ون بیلٹ ون روڈ کے عظیم ترین عالمی منصوبے سے فائدہ ہوگا۔ ایشیا، افریقہ، یورپ، اور لاطینی امریکہ کے اکثر ممالک سے یہ روڈ گزرے گا اور دنیا کی ساٹھ فیصد سے زیادہ آبادی اسی روڈ سے جڑی ہوگی۔ اس تصور کو عملی جامہ پہنانے کے لئے چین کو بڑے چیلنجوں کا سامنا کرنا پڑے گا۔ دیگر عالمی طاقتوں کی مخالفت کے ساتھ ساتھ چین کے داخلی مسائل سے بھی نمٹنا ہوگا۔ زی جن پنگ نے نہ صرف نیا وژن دیا بلکہ انہوں نے چین میں کرپشن کے خاتمے کے لئے ایسے اقدامات کئے، جو کوئی دوسرا ملک یا حکمراں نہیں کر سکا۔ کرپشن ثابت ہونے پر وزرا، کمیونسٹ پارٹی کے مرکزی رہنماؤں اور بیوروکریٹس سمیت سینکڑوں اہم لوگوں کو پھانسی پر لٹکا دیا گیا۔ انہوں نے ایک نظریہ ساز کے ساتھ ساتھ اپنے آپ کو ایک اچھے منتظم کے طور پر بھی تسلیم کرایا ہے۔ ان کی دانش اور ان کی صلاحیت کئی آزمائشوں پر پوری اتری ہوگی، تبھی وہ اس منزل پر پہنچے ہیں۔ چین جس طرح ایک غیر معمولی عالمی کردار ادا کرنے جا رہا ہے، اس میں زی جن پنگ جیسے مضبوط رہنما کی نہ صرف چین بلکہ دنیا کو بھی ضرورت ہے۔

زی جن پنگ کی جدوجہد اور جدید چین کو ایک عالمی طاقت بنانے میں یہ بیانیہ ہے کہ کوئی بھی ملک یا معاشرہ ایک جامد معاشرہ نہیں ہوتا اور نہ ہی کوئی جامد سائنس اور فلسفہ اس کی تعمیر کر سکتا ہے اس کے لئے آج کی بدلتی ہوئی دنیا کا ادراک ہونا چاہئے۔ اپنے عوام کے سماجی، معاشی، سیاسی اور نفسیاتی حالات کا مطالعہ کرنا چاہئے۔ اپنی داخلہ، خارجہ پالیسی کو ارد گرد کے حالات، خطے کے حالات اور عالمی تبدیلیوں کو دیکھتے ہوئے اپنے ملک کے معروضی حالات کا تجزیہ کرنا چاہئے۔ اپنے عوام کو تعلیم، علاج اور لا اینڈ آرڈر مہیا کرنا چاہئے۔ کوئی معاشرہ **competent** اور میرٹ، کرپشن سے پاک اور قانون کی بالا دستی پر ہی قائم رہ سکتا ہے اس کے لئے ضروری ہے کہ حکومتی پارٹی میں تحریک ہونی چاہئے۔ ہماری یہاں پارٹی کارکنوں کا تعلق ووٹ دے کر اور الیکشن کے بعد رابطہ ختم ہو جاتا ہے اور فیصلہ صرف ہوا میں معلق لوگوں سے کٹی ہوئی پارلیمان بغیر کسی **consensus** کے اکثریتی بنیاد پر کرتی ہے۔

ان پانچ سالوں میں دنیا اور خود چین میں کیا تبدیلیاں رونما ہوئیں؟ چین کے عوام کے سماجی، معاشی، سیاسی اور نفسیاتی حالات کیا ہیں؟ تبدیل شدہ حالات میں چین کی کمیونسٹ پارٹی کا نیا منشور کیا ہونا چاہئے اور حکومت کو داخلی اور خارجی پالیسیوں میں کیا تبدیلی کرنا چاہئے۔ ان تمام سوالات پر پارٹی کی نچلی سطح کی تنظیموں سے لے کر اوپر تک تمام تنظیمیں دستاویزات مرتب کرتی ہیں، جنہیں پارٹی دستاویزات کہا جاتا ہے۔ یہ دستاویزات حالات کا سائنسی اور جدلیاتی مادیت کے اصولوں کے تحت تجزیہ کر کے مرتب کی جاتی ہیں۔ کانگریس کے انعقاد سے قبل پارٹی کی سینٹرل کمیٹی کو یہ دستاویزات موصول ہوتی ہیں۔ ان کے مطالعے کے بعد پارٹی کا نیا منشور مرتب کیا جاتا ہے تاکہ نئے تقاضوں کے تحت معاملات کو چلایا جا سکے۔ چینی کمیونسٹ پارٹی کی اوپر سے نیچے تک ہر تنظیم ایک تھنک ٹینک ہے۔ پارٹی کی حتمی دستاویز اور اس کی روشنی میں تیار کردہ پارٹی کا نیا منشور پڑھنے کے بعد اندازہ ہوتا ہے کہ دنیا کو سمجھنا کس طرح چاہئے۔

باقیات

101
جموں وکشمیر سکل ڈیولپمنٹ مشن لیناپاڈا نے اس کامیابی کی ستائش کی اور اس کامیابی کو ان عہدیداروں کے نام وقف کیا جنہوں نے پروگرام کے موثر نفاذ کو یقینی بنانے کے لئے انتھک محنت کی۔ انہوں نے اسے یونین ٹیریٹری کے ترقی پذیر سکل ڈیولپمنٹ ماحولیاتی نظام کے لئے ایک اہم سنگ میل قرار دیا۔ سیکرٹری سکل ڈیولپمنٹ راجیو رنجن کمار نے بھی اس کامیابی کو سراہا اور طلباً کو ان کی محنت اور لگن پر مبارک باد دی۔ نائب وزیر اعلیٰ کی رہنمائی میں جموں وکشمیر نے سکلنگ کے اقدامات کو مسلسل مضبوط کیا ہے جس کے نتیجے میں قومی سطح کے مقابلوں میں نمایاں کامیابیاں حاصل ہورہی ہیں۔ یہ بات قابل ذکر ہے کہ اس سے قبل بھی جموں وکشمیر کے ہنرمند افراد نے انڈیا سکلز نارتھ ریجنل کمپٹیشن 2025 میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا تھا۔ مجموعی طور پر 57 اُمیدواروں نے حصہ لیا جن میں سے 27 نے تمغے حاصل کئے جن میں فیشن ٹیکنالوجی اور برکلینگ سکل میں 2 سونے کے تمغے، الیکٹریکل انسٹالیشنز، فیشن ٹیکنالوجی اور سافٹ ویئر ٹیسٹنگ سکل میں 3 چاندی کے تمغے، 9 کانسے کے تمغے اور 13 میڈلین آف ایکسیلنس شامل ہیں۔ کُل 63 سکلز میں سے یونین ٹیریٹری نے 28 سکلز میں حصہ لیا جو مضبوط نمائندگی اور بہترین کارکردگی کی عکاسی کرتا ہے۔ اس مسلسل کامیابی سے اُمید کی جاتی ہے کہ بہت سے نوجوان اُمیدواروں کو پیشہ ورانہ ہنروں میں مہارت حاصل کرنے اور قومی اور بین الاقوامی پلیٹ فارموں پر جموں وکشمیر کی نمائندگی کرنے کی ترغیب ملے گی۔

102
کرتی ہے۔ وزیر اعظم مودی نے کہا ”پارٹی نے ہمیشہ قلیل مدتی اقدامات کیے تاکہ وہ بدعنوانی میں ملوث ہوسکیں۔ لیکن بی جے پی سماج کے تمام طبقات کی ہمہ گیر ترقی کے فیصلے کرتے ہوئے بہت آگے نظر آتی ہے۔“ انہوں نے الزام لگایا کہ سال 2016 کے سرجیکل اسٹرائکس یا 2025 کے ”آپریشن سندور کے دوران کانگریس نے اپنے ایجنڈے کو اہمیت دیتے ہوئے ہمیشہ پاکستان کی دھن پر گانا گایا ہے۔ انہوں نے کہا ”یہ پاکستان کنکشن ہمیشہ ملک پر بہت زیادہ وزن رکھتا ہے (’ہمیشہ ویٹش پر بھری پارتا ہیں‘) اور ہم اس کی کبھی اجازت نہیں دے سکتے۔“ ہوجائی میں ایک اور ریلی سے خطاب کرتے ہوئے مودی نے گاندھی خاندان پر خاندانی سیاست اور بدعنوانی میں ملوث ہونے کا الزام لگایا۔ انہوں نے کہا ”کانگریس کا پہلا خاندان ملک کا سب سے بدعنوان ہے، جو بڑے پیمانے پر گھوٹالوں میں ملوث ہے اور فی الحال ضمانت پر رہا ہے۔“ ”مغربی ایشیا میں تنازعات کی وجہ سے عالمی صورتحال کا حوالہ دیتے ہوئے، انہوں نے کہا کہ حکومت شہریوں، خاص طور پر غریب، متوسط طبقے اور کسانوں کو اس کے اثرات سے بچانے کے لیے کام کر رہی ہے۔ انہوں نے مزید کہا ”شروع سے ہی بی جے پی کی ترجیح رہی ہے کہ ان کے دکھوں کو کم کرنے پر توجہ دی جائے، اور یہ سلسلہ جاری رہے گا۔“ انہوں نے کہا کہ آسام میں بہت قربانیوں کے بعد امن قائم ہوا ہے اور گزشتہ 10 سالوں کے دوران دستخط کئے گئے امن معاہدوں کو نافذ کرنے میں بی جے پی کی دیانتدارانہ کوششوں کی وجہ سے ہے۔ وزیر اعظم مودی نے کہا کہ بی جے پی کا مقصد ملک کو ترقی یافتہ اور خود انحصار بنانا ہے اور وہ اس سمت میں آگے بڑھے گی۔ وزیر اعظم نے کہا کہ یہ بی جے پی ہی تھی جس نے پہلی بار 1994 میں وڈودرا میں خواتین کے ریزرویشن کی تجویز پیش کی تھی۔ مغربی ایشیا میں جاری تنازعات کا حوالہ دیتے ہوئے مودی نے کہا کہ بی جے پی جنگ کے وقت بھی ’واسدھائیو کٹمبکم‘ (دنیا ایک خاندان ہے) کے خیال پر یقین رکھتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایک وقت تھا جب ہندوستان ہر ملک سے مساوی فاصلہ برقرار رکھنے میں فخر محسوس کرتا تھا لیکن اب وہ ہر ملک کے ساتھ قریبی تعلقات رکھ کر آگے بڑھ رہا ہے۔ اس بات پر روشنی ڈالتے ہوئے کہ بی جے پی کی زیر قیادت قومی جمہوری اتحاد (این ڈی اے) نے اپنے وجود کے 25 سال مکمل کر لیے ہیں، مودی نے کہا کہ یہ واحد اتحاد ہے جو ملک کے مفادات اور اس کے لوگوں کی فلاح و بہبود کے لیے کام کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آبادیاتی تبدیلی، دراندازی، بدعنوانی، خاندانی سیاست اور لوگوں کو غلامانہ ذہنیت سے آزاد کرنے جیسے مسائل پر کام جاری ہے۔ بی جے پی کو ملک کو ان تمام چیلنجوں سے آزاد کرنا ہے۔ یہ ذمہ داری صرف بی جے پی ہی پوری کر سکتی ہے۔ سال 2019 میں دفعہ 370 (جس نے جموں وکشمیر کو خصوصی درجہ دیا) کی منسوخی کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ کئی دہائیوں سے یہ قانون جموں وکشمیر کو ملک کے باقی حصوں کے ساتھ مکمل طور پر ضم کرنے میں رکاوٹ ہے۔ وزیر اعظم مودی نے کہا ”لوگوں کا خیال تھا کہ دفعہ 370 کو ختم کرنا ناممکن ہے، لیکن ہم نے اسے ختم کرنے کا وعدہ کیا تھا۔ ہم نے یہ کام مکمل کرلیا ہے۔“ وزیر اعظم مودی نے کہا کہ بی جے پی قومی سلامتی اور دہشت گردی جیسے مسائل پر مستقل موقف پر قائم ہے، اور اب سرحدی حفاظت کے کیلئے نئی ٹیکنالوجی نصب کی جارہی ہیں، سرحدی دیہاتوں کو ترقی دی جارہی ہے اور نکسلیوں کی ریڑھ کی ہڈی کو کچل دیا گیا ہے۔

103
کے ہاؤسنگ بورڈ، مینجنگ ڈائریکٹر امرت، جموں و سری نگر ڈیولپمنٹ اتھارٹیز (جے ڈی اے / ایس ڈی اے) کے چیئرپرسنوں، کشمیر اور جموں ڈویژنوں کے اربن لوکل باڈیز کے ڈائریکٹروں، دین دیال انتودیہ یوجنا (ڈی اے وائی۔ این یو ایل ایم) کے مینجنگ ڈائریکٹر اور دیگر سینئر افسران نے شرکت کی۔ جائزہ کے دوران چیف سیکرٹری نے مرکزی معاونت والی سکیموں جیسے سوچھ بھارت مشن (شہری)، پردھان منتری آواس یوجنا (شہری)، امرت 2.0 اور دین دیال انتودیہ یوجنا (ڈی اے وائی۔ این یو ایل ایم) شہری کی عمل آوری کا باریک بینی سے جائزہ لیا۔ اُنہوں نے شہری بنیادی ڈھانچے اور میونسپل خدمات کو مضبوط بنانے میں ان سکیموں کے کلیدی کردار پر زور دیتے ہوئے متعلقہ محکمہ کو ہدایت دی کہ عمل آوری کی رفتار کو نمایاں طور پر تیز کیا جائے۔ اُنہوں نے بالخصوص استعمال شدہ پانی کے انتظام، صفائی، کوڑا کرکٹ کو ٹھکانے لگانے اور اس کی ٹریٹمنٹ سے متعلق منصوبوں کی جلد تکمیل کی ضرورت پر زور دیا۔
چیف سیکرٹری نے پردھان منتری آواس یوجنا (پی ایم اے وائی (اربن) کے حوالے سے رُکاوٹوں کو دُور کرنے اور رہائشی یونٹوں کی بروقت تکمیل کو یقینی بنانے کی اہمیت پر زور دیا۔ اُنہوں نے گھر گھر کوڑا کرکٹ جمع کرنے، الگ کرنے کے طریقوں میں بہتری اور مستقبل میں سورس سیگریگیشن کے منصوبوں میں بہتری کی وضاحت کی۔ اُنہوں نے صفائی کے بنیادی ڈھانچے کی ترقی پر روشنی ڈالی جس میں کمیونٹی اور پبلک ٹوائلٹس، انفرادی گھریلو بیت الخلا، میٹریل ریکوری فیسلٹیز، سیوریج ٹریٹمنٹ پلانٹس، سری نگر اور جموں میں تعمیر و انہدام (سی اینڈ ڈی) کچرے کی پروسسنگ پلانٹس، کمپریسڈ بائیو گیس (سی بی جی) پلانٹس اور شہری علاقوں میں پرانے کچرے کی بائیو ریمیڈیشن شامل ہیں۔ کمشنر ایس ایم سی پیر فضل الحسیب نے سری نگر میں موجودہ اور آئندہ ویسٹ مینجمنٹ انفراسٹرکچر کا جائزہ پیش کیا جس میں سائنسی بنیادوں پر کوڑا کرکٹ جمع کرنے اور ٹھکانے لگانے کے نظام پر توجہ دی گئی۔ مینجنگ ڈائریکٹر جے اینڈ کے ہاؤسنگ بورڈ شہباز مرزا نے پردھان منتری آواس یوجنا (شہری) کے مختلف حصوں جیسے بینیفشری لیڈ کنسٹرکشن (بی ایل سی)، افورڈیبل ہاؤسنگ ان پارٹنرشپ (اے ایچ پی) اور انٹرسٹ سبسڈی سکیم (آئی ایس ایس) کے تحت پیش رفت سے آگاہ کیا۔ اُنہوں نے بتایا کہ مرحلہ اوّل کے تحت منظور شدہ 39,153 مکانات میں سے 31,173 مکمل ہوچکے ہیں جبکہ 1,791 پر ابھی کام شروع نہیں ہوا اور باقی تکمیل کے قریب ہیں۔ اُنہوں نے مزید بتایا کہ مرحلہ دوم کے تحت تقریباً 27,700 درخواستیں موصول ہوئیں جن میں سے 23,203 کی زمینی سطح پر تصدیق کی جاچکی ہے اور اس عمل کے نتیجے میں 3,011 اہل مستحقین کی بھی شناخت کی گئی ہے۔ میٹنگ کو نئی شروع کی گئی ڈی۔ جے اے وائی (شہری) سکیم کے تحت پیش رفت کا جائزہ لیتے ہوئے بتایا گیا کہ اس سکیم کو فی الحال جموں اور سری نگر شہروں میں پائلٹ بنیادوں پر عملایا جارہا ہے۔ بتایا گیا کہ اس سکیم کے تحت اب تک 2,56,659 افراد کا اندراج کیا جاچکا ہے جن میں تعمیراتی کارکن، گیگ ورکرز، صفائی کارکن، گھریلو ملازمین، ٹرانسپورٹ ورکرز، نگہداشت کرنے والے افراد اور غیر منظم شعبے کے دیگر کارکن شامل ہیں۔ میٹنگ میں جانکاری دی گئی کہ ان افراد کو مختلف سماجی تحفظ سکیموں جیسے پردھان منتری سرکشا بیمہ یوجنا، پردھان منتری جیون جیوتی بیمہ یوجنا، آیوشمان بھارت، پردھان منتری جن دھن یوجنا، پردھان منتری شرم یوگی ماندھن، جننی سرکشا یوجنا اور ون نیشن ون راشن کارڈ وغیرہ کے تحت کور کیا گیا ہے۔ بعد میں چیف سیکرٹری نے سوچھ بھارت مشن (شہری) کے تحت سنگل یوز پلاسٹک چالان اور آئی ای سی پورٹل کا آغاز کیا جس کا مقصد سنگل یوز پلاسٹک کے نقصانات کے بارے میں بیداری پیدا کرنا اور اس کے استعمال کو روکنے کے لے نفاذ کے طریقہ کار کو مضبوط بنانا ہے۔

104
کاروباری مرکز کا افتتاح کیا۔ لیفٹننٹ گورنر نے اس موقع پر جموں کشمیر بینک کی پوری ٹیم کو مبارکباد دی اور مبارکباد دی۔ انہوں نے کہا کہ بینک کے بنیادی ڈھانچے اور کاروبار کی توسیع کی حکمت عملی میں ایک اہم سنگ میل کی نشاندہی کرتے ہوئے، نیا قائم کردہ مرکز ایک اہم آپریشنل اور انتظامی مرکز کے طور پر کام کرے گا۔ اس سہولت کو اپنے مضبوط انفراسٹرکچر اور بہتر کسٹمر انٹرفیس علاقوں کے ذریعے سروس کی فراہمی اور آپریشنل کارکردگی کو مزید بہتر بنانے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔ منوج سنہا نے کہا کہ مربوط اور ٹکنالوجی سے چلنے والا کاروباری مرکز گاڑی چلانے کی کارکردگی، مارکیٹ کی رسائی کو گہرا کرنے اور تمام جغرافیوں میں پائیدار اور جامع توسیع کے جموں کشمیر بینک کے ویژن کی حمایت کرنے میں اہم ثابت ہوگا۔ اس موقعہ پر اپیتا واچر جی، ایم ڈی اور سی ای او، جموں کشمیر بینک نے بھی لیفٹننٹ گورنر کو بینک کی مضبوط مالی کارکردگی سے آگاہ کیا، اس بات پر روشنی ڈالی کہ بینک کا کاروبار 2.90 لاکھ کروڑ روپے سے تجاوز کر گیا ہے۔ منوج سنہا نے کہا کہ ڈیجیٹل بزنس سینٹر کا آغاز محض فزیکل انفراسٹرکچر کی توسیع نہیں ہے بلکہ ایک اہم ترقی والے خطے میں ہمارے کاروباری فن تعمیر کو مضبوط کرنے کی جانب ایک فیصلہ کن قدم ہے۔ نیا علاقائی کاروباری مرکز جموں خطے میں بینک کی موجودگی میں اضافہ کرے گا اور صارفین کی توقعات اور کاروباری ضروریات کے مطابق انفراسٹرکچر کو جدید بنانے کے اپنے عزم کو تقویت دے گا۔ اس عمارت میں ایک کرنسی چیسٹ، ایک جدید ترین برانچ، متعدد تحکمانہ دفاتر، اور وقف آپریشنل اور انتظامی یونٹس ہیں، جس سے انتظامی اور پسماندہ تعاون میں نمایاں اضافہ ہوتا ہے۔ یہ سہولت تیز فیصلہ سازی، بہتر کوآرڈینیشن اور اعلیٰ کسٹمر سروس کو قابل بنائے گی۔ تقریب میں اتل ولو، چیف سیکرٹری جموں کشمیر، ڈاکٹر مندیپ کے بھنڈاری لیفٹننٹ گورنر کے پرنسپل سیکرٹری۔ سدھیر گپتا، ایگزیکٹوڈائریکٹر، جے اینڈ کے بینک؛ آر کے چھبر اور شری اروِن گندوترا، جے اینڈ کے بینک کے بورڈ کے ڈائریکٹرس، بھیم سین ٹوئی، آئی جی پی جموں اور دیگر افراد موجود تھے۔

105
انہوں نے متاثرہ کنبوں، کسانوں اور مقامی نمائندوں سے روبرو بات چیت کرتے ہوئے یقین دلایا کہ اس مشکل وقت میں حکومت عوام کے ساتھ کھڑی ہے اور بروقت امداد کو یقینی بنایا جائے گا۔ سکینہ ایتو نے کہا: ”ضلعی انتظامیہ کو ہدایت دی گئی ہے کہ نقصانات کا تفصیلی اور درست تخمینہ لگایا جائے، موجودہ سرکاری ضوابط کے تحت بروقت امداد فراہم کی جائے اور متاثرہ باغبانوں اور کسانوں کو بغیر کسی تاخیر کے ہر ممکن مدد دی جائے۔“ انہوں نے کہا کہ حکومت فوری امداد کے ساتھ ساتھ طویل مدتی تعاون فراہم کرنے کے لئے بھی پُرعزم ہے تاکہ آفات سماوی سے متاثرہ کسانوں اور دیہی معیشت پر پڑنے والے اثرات کو کم کیا جاسکے۔ وزیر موصوفہ نے کہا، ”اس مشکل وقت میں ہماری حکومت مکمل طور پر کسان کمیٹی کے ساتھ کھڑی ہے۔

106
عدم اعتراض کا سرٹیفکیٹ بھی ہوگا۔ جموں وکشمیر حکومت نے مزید تفصیلی بنیادی ڈھانچے کی ضروریات کا تعین کیا ہے، جس سے مراکز کے لیے مناسب جگہ، مرد اور خواتین کے مریضوں کے لیے الگ الگ وارڈ، ایمرجنسی ڈیٹوکسیفیکیشن کی سہولیات، مشاورتی کمرے، سی سی ٹی وی کی نگرانی، اور بایومیڈیکل ویسٹ کو ٹھکانے لگانے کے مناسب نظام کو لازمی بنایا گیا ہے۔ فائر سیفٹی اور ڈیزاسٹر مینجمنٹ کی تعمیل کو بھی لازمی قرار دیا گیا ہے۔ عملے کے لحاظ سے، ہر مرکز میں ایک مستند ماہر نفسیات، ایم بی بی ایس کی ڈگری اور نشے کی ادویات کی تربیت کے ساتھ ایک میڈیکل آفیسر، 15 مریضوں پر ایک طبی ماہر نفسیات، 10 مریضوں پر ایک نرس، کونسلرز، اور معاون عملہ لازمی ہے۔ مزید، ہر مرکز کو تعمیل کے لیے ایک ذمہ دار افسر کو نامزد کرنے کی ہدایت کی گئی ہے، جو طبی، قانونی اور اخلاقی معیارات کی پابندی کے لیے جوابدہ ہوگا۔ یہ بھی لازمی قرار دیا گیا ہے کہ تمام پیشہ ور افراد کا NMC/MCI اور متعلقہ کونسلوں کے تحت رجسٹرڈ ہونا ضروری ہے، جس کے لیے تازہ ترین علم اور مہارت کو یقینی بنانے کے لیے سالانہ تربیت کی ضرورت ہے۔ نشہ چھڑانے کے مراکز کو کم از کم پانچ سال تک داخلے، علاج، منشیات کی فراہمی، اور سٹاک مینجمنٹ کے حقیقی وقت کے ریکارڈ کو برقرار رکھنے کی بھی ضرورت ہوگی۔ منشیات کی منتقلی کو روکنے کے لیے بھی سخت انتظامات کیے گئے ہیں، جن میں زیر نگرانی ڈسپنسنگ، ادویات کی بار کوڈ ٹریکنگ اور 24 گھنٹے کے اندر تضادات کی لازمی رپورٹنگ شامل ہیں۔ حکومت نے اخلاقی معیارات پر بھی زور دیا ہے، یہ واضح کرتے ہوئے کہ علاج رضا کارانہ اور باخبر رضامندی پر مبنی ہونا چاہیے۔ قواعد میں لکھا ہے کہ زبردستی یا زبردستی کا استعمال سختی سے ممنوع قرار دیا گیا ہے، جبکہ زیر علاج خواتین اور نابالغوں کے لیے خصوصی تحفظات فراہم کیے گئے ہیں۔ تعمیل کو یقینی بنانے کے لیے، یونین ٹیریٹری کی سطح کی مانیٹرنگ کمیٹی جس میں صحت اور طبی تعلیم، پولیس (منشیات پر قابو پانے)، قانون اور سول انتظامیہ کے محکموں کے نمائندے شامل ہوں گے، مراکز کے کام کاج کی نگرانی کرے گی۔ یہ کمیٹیاں کارکردگی اور تعمیل کے رجحانات کا جائزہ لینے کے لیے سہ ماہی اجلاس کریں گی۔ ڈپٹی کمشنرز کے سرپرائز وزٹ سمیت باقاعدہ انسپکشن کی بھی اجازت دی گئی ہے، جبکہ سالانہ آڈٹ اور محفوظ ڈیجیٹل ریکارڈ کیپنگ کو لازمی قرار دیا گیا ہے۔ مزید یہ کہ قوانین کی خلاف ورزیوں کی صورت میں حکام کو لائسنس معطل یا منسوخ کرنے کا اختیار دیا گیا ہے، بشمول منشیات کے غلط استعمال، حفاظتی غلطیوں، یا ریکارڈ کو برقرار رکھنے میں ناکامی۔ تاہم، حتمی احکامات کی منظوری سے قبل سماعت کا موقع فراہم کیا جائے گا۔ یہ بھی حکم دیا گیا ہے کہ سنگین خلاف ورزیوں کے مرتکب پائے جانے والے مراکز کو سیل کیا جاسکتا ہے، اور مجرموں کو این ڈی پی ایس ایکٹ کی متعلقہ دفعات کے تحت کارروائی کا سامنا کرنا پڑے گا۔ مزید برآں، غلطی کرنے والی تنظیموں کو پانچ سال تک نئے لائسنس کے لیے درخواست دینے سے روکا جاسکتا ہے۔ دریں اثنا، موجودہ مراکز کو نئے قواعد وضوابط کی تعمیل کرنے اور لائسنس حاصل کرنے کے لیے چھ ماہ کا وقت دیا گیا ہے۔

107
بہتر بنانے اور قدرتی آفات سے نمٹنے کی تیاری کو مضبوط کرنے کیلئے ڈوپلر ویدر راڈار کے قیام کا اعلان کیا۔ انہوں نے کہا کہ اس راڈار کے ذریعے موسم کی درست اور حقیقی وقت میں نگرانی ممکن ہوگی جس سے ابتدائی وارننگ سسٹم بہتر ہوگا اور ضلع میں ڈیزاسٹر مینجمنٹ کو بھی تقویت ملے گی۔ ڈاکٹر جیتیندر سنگھ نے ضلع ترقیاتی رابطہ اور نگرانی کمیٹی (دشا) کے اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے مرکزی معاونت یافتہ اسکیموں اور اہم بنیادی ڈھانچے کے منصوبوں کی پیش رفت کا جائزہ لیا۔ اجلاس میں رکن پارلیمنٹ سجاد احمد کچلو، ایم ایل اے ڈوڈہ ویسٹ شکتی راج پریہار اور ضلع انتظامیہ کے افسران بھی موجود تھے

108
جلد اور بروقت تکمیل کی ضرورت پر زور دیا۔ دوران میٹنگ وزیر اعلیٰ نے مقرر وقت میں تکمیل اور محکمانہ ہم آہنگی پر زور دیتے ہوئے متعلقہ تمام محکموں اور عمل آوری ایجنسیوں کو ہدایت دی کہ منصوبوں کو تیزی سے مکمل کیا جائے۔ انہوں نے رائکا (جموں) میں قائم کیے جانے والے جدید اور مربوط عدالتی کمپلیکس کے لئے جلد انتظامی منظوری دینے کی بھی ہدایت دی جو جموں ونگ کے لئے تجویز کیا گیا ہے۔ یہ منصوبہ نیشنل بلڈنگز کنسٹرکشن کارپوریشن لمیٹڈ (این بی سی سی) کے ذریعے عملایا جارہا ہے جس کے تحت موجودہ ہائی کورٹ کو جانی پور سے رائکا میں مخصوص طور پر تعمیر شدہ کیمپس میں منتقل کیا جائے گا۔ یہ نیا کمپلیکس عدلیہ کی بڑھتی ہوئی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے ڈیزائن کیا گیا ہے۔

109
پولیس کے ساتھ ساتھ مرکزی ایجنسیاں بھی شامل تھیں۔ انہوں نے کہا کہ تفتیش کاروں نے جموں وکشمیر، راجستھان اور ہریانہ سمیت 19 مقامات کی تلاشی لی اور مجرمانہ مواد برآمد کیا۔ تحقیقات میں لشکر طیبہ کے ایک گہرے نیٹ ورک کا پتہ چلا جو دہشت گردوں کو رسد اور مالی مدد فراہم کرنے میں ملوث تھا۔ تفصیلات بتاتے ہوئے حکام نے بتایا کہ پکڑے گئے پانچ افراد میں سرینگر کے تین رہائشی بھی شامل ہیں جن کی شناخت محمد نقیب بٹ، عادل رشید بٹ اور غلام محمد میر عرف ماما کو مبینہ طور پر دہشت گردوں کو پناہ گاہ اور خوراک سمیت لاجسٹک سپورٹ فراہم کرنے کے الزام میں گرفتار کیا گیا تھا۔ حکام نے کہا کہ تحقیقات سے پتہ چلتا ہے

110
توقع ہے، جس سے وادی میں درجہ حرارت میں نمایاں کمی کے ساتھ ساتھ دونوں خطوں میں سب سے زیادہ بارش ہوگی۔ اس دوران کشمیر کے بالائی علاقوں میں ہلکی برف باری کا امکان ہے۔ پیشگوئی کے مطابق جموں خطہ میں درمیانے درجے سے موسلادھار بارش ہوسکتی ہے جبکہ وادی کشمیر کے بیشتر حصوں میں وقفے وقفے سے ہلکی سے درمیانی بارش ہونے کی توقع ہے۔ محکمہ موسمیات نے بتایا کہ 7 اپریل کی شام سے 9 اپریل تک زیادہ تر مقامات پر گرج چمک کے ساتھ ہلکی سے درمیانی بارش اور ہلکی برفباری (اونچائی پر) کے ساتھ عام طور پر ابر آلود موسم کا امکان ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایک مضبوط مغربی ہوائیں اگلے 36 گھنٹوں کے دوران جموں وکشمیر پر اثر انداز ہونے والا ہے،

111
30 پروازیں تھیں، اور شام 5 بجے سے رات 8 بجے تک یہ تعداد ایک جیسی رہتی ہے۔ صرف رات کی پروازیں متاثر ہوئی ہیں۔ توقع ہے کہ اس توسیع سے مسافروں کی سہولیات، آپریشنل انفراسٹرکچر، اور سروس کی گنجائش سمیت سہولیات میں ایک جامع اپ گریڈ ہوگا، جو ہوائی اڈے کو بین الاقوامی معیار کے مطابق زیادہ قریب سے ہم آہنگ کرے گا۔

112
درمیان لینڈ سلائیڈنگ اور پتھراؤ کی وجہ سے دونوں ٹیوبیں بند ہوگئی تھیں۔ حکام نے بتایا کہ شاہراہ پر مختلف مقامات پر 400 سے زیادہ گاڑیاں پھنسی ہوئی ہیں، انہوں نے مزید کہا کہ پہلے ان کو صاف کیا گیا۔ دریں اثنا، ٹریفک پولیس نے مسافروں کو مشورہ دیا ہے کہ وہ لین کے نظم وضبط پر سختی سے عمل کریں، انتباہ دیتے ہوئے کہ اوورٹیکنگ اور غلط لین ڈرائیونگ سے راستے میں بھیڑ ہوسکتی ہے۔ حکام نے عوام سے افواہوں پر دھیان نہ دینے اور جموں، سری نگر اور رامبن میں ٹریفک پولیس اور ٹریفک کنٹرول یونٹس کے سوشل میڈیا ہینڈلز سمیت سرکاری چینلز کے ذریعے سڑک کی حالت کی تصدیق کرنے کی بھی اپیل کی ہے۔ حکام نے مسافروں کو مشورہ دیا ہے کہ وہ لین کے نظم وضبط پر سختی سے عمل کریں، انتباہ دیتے ہوئے کہ اوورٹیکنگ اور غلط لین ڈرائیونگ راستے میں ٹریفک کی بھیڑ کا باعث بن سکتی ہے۔ لوگوں سے بھی اپیل کی گئی ہے کہ وہ افواہوں پر کان نہ دھریں اور ٹریفک پولیس کے

FROM THE OFFICE OF ADVOCATE NASIR NIYAZ

1. INTIZAMIYAH COMMITTEE MASJID SYED AaKHOON MULLA TAYYAB SHAH SAHIB SHAH KADAL SRINAGAR THROUGH ITS PRESIDENT MOHAMMAD AFZAL NAJAR S/O LATE HABIBULLAH NAJAR RESIDENT OF SHAH KADAL SRINAGAR
[CAVEATORS]
Versus
PublicatLarge
...Non-Caveator's
In the matter of : Caveat Petition.
The caveators apprehend that the non-caveator may file any suit or writ or any apeal at the back of the caveators and may manage to get ex parte order , therefore the caveators submit in case of any Writ Petition/Appeal/Suit or such proceedings are filed before this Hon'ble court by the non-Caveator's against the Caveators the Caveator's or the counsel for the Caveator's may be provided an reasonable opportunity of being heard before passing any of the order in the said Writ Petition/Appeal/Suit or any Proceeding otherwise the Caveator's may suffer such an irreparable loss and injury which cannot be compensated later on in any manner and same would be an abuse of the process of the court.

FROM THE OFFICE OF ADVOCATE SAJAD AHMAD DAR

1. FIRDOUS AHMAD PHALGAROO S/O GHULAM UD DIN PHALGAROO
R/O SEHYAR JAMALATTA SRINAGAR U.T OF J&k
[CAVEATORS]
Versus
Public at Large
...Non-Caveator's
In the matter of : Caveat Petition.
The caveators apprehend that the non-caveator may file any suit or writ or any apeal at the back of the caveators and may manage to get ex parte order , therefore the caveators submit in case of any Writ Petition/Appeal/Suit or such proceedings are filed before this Hon'ble court by the non-Caveator's against the Caveators the Caveator's or the counsel for the Caveator's may be provided an reasonable opportunity of being heard before passing any of the order in the said Writ Petition/Appeal/Suit or any Proceeding otherwise the Caveator's may suffer such an irreparable loss and injury which cannot be compensated later on in any manner and same would be an abuse of the process of the court.

FROM THE OFFICE OF ADVOCATE RUKSHANDA

1. M/S SPORT CITY (ACTIVITY) SPORTS ACADEMY MALLABAGH SGR.
PROPRIETOR SHOWKAT AHMAD MIR S/O GHULAM MOHAMMAD MIR R/O MALLA BAGH SGR.
[CAVEATORS]
Versus
Public at Large
...Non-Caveator's
In the matter of : Caveat Petition.
The caveators apprehend that the non-caveator may file any suit or writ or any apeal at the back of the caveators and may manage to get ex parte order , therefore the caveators submit in case of any Writ Petition/Appeal/Suit or such proceedings are filed before this Hon'ble court by the non-Caveator's against the Caveators the Caveator's or the counsel for the Caveator's may be provided an reasonable opportunity of being heard before passing any of the order in the said Writ Petition/Appeal/Suit or any Proceeding otherwise the Caveator's may suffer such an irreparable loss and injury which cannot be compensated later on in any manner and same would be an abuse of the process of the court.

Union Territory of Jammu & Kashmir, Office of the Executive Engineer R&B Division Sopore

DETAILED TENDER NOTICE No. 01of 2026-27

Dated:-06-04-2026

For and on behalf of the Lt. Governor of J&K UT, Tenders are invited on %age basis (QCBS) from registered, approved and eligible Bidders as per Instruction to Bidder (ITB) and Terms of Reference at Annexure-I. The Bidders (Firm/ Consultant/ Agency/ Company) shall have the eligibility as per Annexure- Ilunder Eligibility Criteria: -

S. No	Name of Work	Cost of T/Doc. (In Rupees)	E/ Money	Time of completion	Date and time of opening	Class of Contractor	M.H of Account
1.	Empanelment of Engineering Consultants for Providing Consultancy Services (Architectural, Structural Etc) for variou6 Building/ Bridges/Road works of R&B Division Sopore.,	1000/-	10,000/	F.Y 2026-27	28.04. 2026	Consultancy	All Heads (contingencies)

Position ofFund As and when project gets approved by the competent authority

1. The bidding documents, which would include qualifying information, eligibility criteria, specifications/drawings, a bill of quantities (B.O.Q), a set of contract terms and conditions, and other details, can be viewed/downloaded from the departmental website www.jktenders.gov.in on the dates listed below: -

1	Date of Issue of Tender Notice	06.04.2026
2	Period of downloading of bidding documents	06 .04.2026 4.00 PM to 27 .04.2026 (4.00 PM)
3	Bid submission Start Date	07 .04.2026 (4.00 PM)
4	Bid Submission End Date	27.04.2026 (4.00PM)
5	Date & time of opening of Bids (Online)	28.04.2026 (12.00 PM) In the Officeof Executive Engineer R&B Division Sopore.

2. Bids must be accompanied by a Treasury Challan (dated between the bid start date and the Bid Submission End date) deposited in M.H. 0059 mentioning their in Name of work/ NIT No.& date. in the name of Executive Engineer R&B Division Sopore (tender inviting authority) as the cost of the tender document.

3. At the time of tendering, all bidders must upload earnest money/bid security equal to 2% of the Advertised Cost in the form of CDR/FDR/BG pledged to the tender receiving authority. Besides that, the successful bidder will have to provide Performance Security @ 5% at the time of contract award, strictly in accordance with the Government's circular instructions from time to time. The earnest money/bid security of 2% will be released to the successful bidder only after the submission of a Performance Security of 5% of the quoted cost, within the stipulated time which will be released after successful completion of the DLP/Maintenance Period.

4 The tenderers are directed to submit their tender online in case the last date of opening of tenders happens to be a holiday/hartal the same shall be opened on the next working day.

Sd/-Executive Engineer
R&B Division Sopore.

DIPK No: 199/26

ان 9 باتوں پر عمل کرکے آپ فون تیزی سے چارج کر سکتے ہیں

اسمارٹ فون خریدتے وقت خریدار جن باتوں کا سب سے زیادہ دھیان رکھتے ہیں ان میں ایک چیز بیٹری کی چارجنگ ہے اور تمام اسمارٹ فون ساز کمپنیاں اپنے فون کی بہتر کارکردگی کے لیے پوری کوشش کرتی ہیں کہ ان کے فون کی بیٹری ایک بار مکمل طور چارج ہونے کے بعد زیادہ سے زیادہ چلے اور بیٹری کے مکمل چارج ہونے میں کم سے کم وقت لگے۔ فون کمپنیاں جہاں وقت کے ساتھ فون بیٹری کے حوالے ٹیکنالوجی کو جدید سے جدید تر کر رہی ہیں تاکہ صارفین کے فون کے استعمال میں کم سے کم خلل آئے، وہیں اینڈرائیڈ فون صارفین کچھ چیزوں پر عمل کرتے ہوئے اپنے فون کی سست رفتار چارجنگ کے مسئلے کو حل کر سکتے ہیں۔ درج ذیل وہ نو باتیں ہیں جن پر عمل کر کے صارفین اپنے فون کو کم وقت میں چارج کر سکتے ہیں:۔ **1** تیز چارج کرنے والا چارجر خریدیں اپنے اینڈرائیڈ فون کو تیزی سے چارج کرنے کا ایک طریقہ تو یہ ہے آپ ایک تیز چارجر خرید لیں۔ لیکن چارجر خریدنے سے پہلے یہ دیکھ لیں کہ آیا آپ کا فون تیز چارجنگ کو سپورٹ کرے گا بھی یا نہیں۔۔ **2** لوکیشن، وائی۔فائی اور بلیوٹوتھ جیسے فیچرز کو بند کر دیں وائی۔فائی، بلیوٹوتھ اور اس طرح کے دیگر فیچر بیٹری کی واضح مقدار خرچ کر دیتے ہیں۔ ان فیچرز کو بند کر دینے سے فون چارجنگ کی رفتار میں کافی اضافہ ہو سکتا ہے۔۔ **3** فون کو یو ایس بی پورٹس کے بجائے دیوار کے ساکٹ سے چارج کریں کاروں، لیپ ٹاپ اور دیگر ڈیوائسز میں لگی یو ایس بی پورٹس عموماً ناکافی چارجنگ فراہم کرتے ہیں۔ اس کے برعکس دیواروں میں لگے بجلی کے ساکٹس مناسب چارجنگ اسپیڈ مہیا کرتے ہیں۔۔ **4** اصلی تار کا استعمال کریں فون کو چارج کرنے کے لیے یہ بات ہمیشہ تجویز کی جاتی ہے کہ اصلی کیبل اور ایڈاپٹر استعمال کیا جانا چاہیے۔ کسی اور برانڈ کے چارجر کا استعمال آپ کی ڈیوائس کی بیٹری کو نقصان پہنچانے کے ساتھ چارجنگ اسپیڈ کو بھی کم کر سکتا ہے۔۔ **5** پس منظر میں چلنے والی ایپس کو بند کریں پس منظر میں چلنے والی ایپلی کیشنز استعمال کیے جانے کے بغیر بھی ڈیوائس کی بیٹری کا وافر استعمال کرتی ہیں۔ اگر ان ایپس کی جانب سے بیٹری صرف کی جا رہی ہو جن کا کوئی استعمال نہ ہو، اس صورت میں بھی اسمارٹ فون عموماً سست چارج ہوتا ہے۔ پس منظر میں چلنے والی ان ایپس کو بند کر دینے سے چارجنگ اسپیڈ میں تیزی آسکتی ہے۔۔ **6** ایئرپلین موڈ آن کر لیں ایئرپلین موڈ کو آن کرنے سے اسمارٹ فون کی چارجنگ کی رفتار میں واضح اضافہ ہوتا ہے۔ اس موڈ کی مدد سے ڈیوائس کا نیٹورک سے تعلق منقطع ہو جاتا ہے جو بیٹری کے استعمال کو کم کر دیتا ہے۔۔ **7** کم وقفے سے فون کو ریچارج کرنے سے گریز کریں کسی بھی اسمارٹ فون میں جو بیٹری ہوتی ہے وہ کچھ چارجنگ سائیکلز کے ساتھ آتی ہے۔ کم وقفے سے فون کو تھوڑا تھوڑا چارج کرنا بیٹری کی زندگی کو متاثر کرتا ہے اور طویل مدت میں چارجنگ اسپیڈ کو کم کر دیتا ہے۔۔ **8** رات بھر چارجنگ سے گریز کریں رات بھر چارجنگ کرنے سے اسمارٹ فون کو تو نقصان نہیں پہنچے گا لیکن یہ عمل طویل عرصے میں بیٹری کو نقصان پہنچا سکتا ہے اور چارجنگ اسپیڈ کو سست کر سکتا ہے۔ MNN

ٹیکساس اسکول میں 70 جڑواں بچے ایک ساتھ زیرِ تعلیم

ٹیکساس کی ایک ہائی اسکول میں جڑواں طالبعلموں کے 35 جوڑے ایک ساتھ زیرِ تعلیم ہیں

ٹیکساس: امریکہ میں مینسفیلڈ انڈیپنڈنٹ ہائی اسکول انتظامیہ کے مطابق گریجویٹ سینئر کی جماعتوں میں اس وقت **35** جوڑے ایسے ہیں جڑواں ہیں جن میں ہم شکل جڑواں بہنیں، ہم شکل جڑواں بھائی اور غیر ہم شکل جڑواں بہن بھائیوں پر بھی مشتمل ہیں۔ خیال ہے کہ یہ گینز بک آف ورلڈ ریکارڈ میں اپنی جگہ بنا سکے گا۔ اسکول میں کل طلبا و طالبات کی تعداد **2600** سے زائد ہے۔ قدرتی طور پر **250** زچگیوں میں سے ایک ہی جڑواں بچوں یا بچیوں پر مشتمل ہو سکتی ہے لیکن اسکول میں ان کی تعداد کل **70** بچوں پر مشتمل ہیں۔ اس کے علاوہ ایک ہی جماعت میں تڑواں طالبعلم بھی موجود ہیں۔ یکساں نقوش والی دو بہنیں ایوری اور کیٹلن نے کہا کہ وہ ایک ہی تعلیمی ادارے میں بہت خوش ہیں اور ان کے درمیان مضبوط روابط موجود ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ ہم دونوں بہترین دوست بھی ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ غیر معمولی مشابہت کی بنا پر لوگ ہمیں پہچاننے میں دھوکہ کھا جاتے ہیں۔ مینسفیلڈ ہائی اسکول سےوابستہ تمام جڑواں طالبعلموں کا تعلق گریجویٹ جماعت سے ہیں اور انتظامیہ نے ان کی گروپ فوٹو بھی بنائی ہے۔ تاہم طالبعلم یہاں سے رخصت ہونے کے بعد کچھ اداس ہیں۔ اسی طرح جڑواں بہن بھائیوں میں انتھونی اور انجلا بھی شامل ہیں جو ایک ہی جماعت میں زیرِ تعلیم ہیں تاہم جلد ان کی تعلیمی راہیں جدا ہو جائیں گی کیونکہ انجلا بیلر یونیورسٹی جارہی ہیں جبکہ انتھونی جامعہ ہیوسٹن کا رخ کریں گے۔ MNN

1955 ماڈل مرسڈیز بینز 14 کروڑ 30 لاکھ ڈالرز میں نیلام

جرمنی: مرسڈیز بینز **1955** کو مئی کے آغاز میں فروخت کیا گیا جو اتنی مہنگی فروخت ہوئی کہ اس نے پہلے کے تمام ریکارڈز توڑ ڈالے۔ فرانسیسی خبر رساں ادارے اے ایف پی کے مطابق کلاسک کاروں کی نیلامی کرنے والی کمپنی آر ایم سوتھبے کا کہنا ہے کہ مرسڈیز بینز **1955** کو نیلام کر دیا گیا ہے اور یہ دنیا کی اب تک کی سب سے مہنگی فروخت ہونے والی کار ہے۔ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ مرسڈیز بینز **1955** جس کے صرف دو ورژن موجود ہیں، **14** کروڑ **30** لاکھ ڈالرز (**13** کروڑ **50** لاکھ یورو) میں نیلام ہوئی ہے جس نے اس سے پہلے کے تمام ریکارڈ توڑ دیے ہیں۔ کمپنی نے ایک بیان میں کہا کہ '**1955** کی مرسڈیز بینز ایک پرائیویٹ گاہک کو **13** کروڑ **50** لاکھ یورو کی ریکارڈ قیمت میں نیلامی میں فروخت کی گئی ہے۔' واضح رہے کہ یہ گاڑی پچھلے ریکارڈ سے تقریباً تین گنا زیادہ قیمت میں فروخت ہوئی، جسے **1962** فراری **250** جی ٹی او نے **2018** میں قائم کیا تھا۔ **1962** فراری **250** جی ٹی او چار کروڑ **80** لاکھ ڈالرز سے زیادہ میں فروخت ہوئی تھی۔ آر ایم سوتھبے نے کہا کہ نیلامی سے حاصل ہونے والی رقم کا استعمال دنیا بھر میں مرسڈیز بینز فنڈ قائم کرنے کے لیے کیا جائے گا جو ماحولیاتی سائنس اور ڈی کاربونائزیشن ریسرچ کے لیے فنڈ فراہم کرے گا۔ نیلامی کرنے والی کمپنی کا کہنا ہے کہ یہ صرف دعوت نامے کی بنیاد پر ہونے والی نیلامی تھی، جو **5** مئی کو جرمنی کے شہر سٹٹگارٹ کے مرسڈیز بینز میوزیم میں منعقد کی گئی تھی۔ آر ایم سوتھبی کے مطابق اس گاڑی کی خاص بات یہ ہے کہ یہ کار مرسڈیز بینز ریسنگ ڈپارٹمنٹ کی جانب سے بنائے گئے صرف دو پروٹو ٹائپز میں سے ایک ہے اور اس کا نام اس کے بنانے والے چیف انجینئر روڈولف اوہلن ہاٹ کے نام پر رکھا گیا ہے۔ یاد رہے کہ دنیا کی مہنگی ترین کلاسک کار کے خریدار نے اس بات پر اتفاق کیا ہے کہ **300** ایس ایل آر اوہلن ہاٹ اہم مواقع پر عوامی نمائش کے لیے دستیاب رہے گی۔ MNN

کاغذ اور دھاتی چادر سے 6 جی سگنل ہیک کئے جاسکتے ہیں

تصویر میں عام کاغذ اور دھاتی پرت سے بنی ایک میٹا سرفیس نمایاں ہے جو 6 جی نیٹ ورک میں ہیکنگ ممکن بنا سکتی ہے

ٹیکساس: ایک انجینئر نے محض عام کاغذ، پرنٹر اور دھاتی پرت کی مدد سے ایک آلہ بنایا ہے جس سے **6** جی فون نیٹ ورک کے بعض سگنل سنے جاسکتے ہیں یا پھر ان میں خلل ڈالا جاسکتا ہے۔ رائس یونیورسٹی سے وابستہ انجینئر زنیبل شیناتوف نے اسے 'میٹا سرفیس ان دی مڈل' کا نام دیا ہے جو **6** جی وائرلیس نیٹ ورک کی ہائی فری کوئنسی امواج کو دوسری سمت میں بھیج سکتی ہیں جنہیں تکنیکی زبان میں 'پینسل بیم' بھی کہا جاتا ہے۔ وہ اپنی ٹیم کے ہمراہ سان انٹونیو میں کمپیوٹر اور موبائل فون سیکیورٹی سے وابستہ ایک کانفرنس میں ہیکنگ کا عملی مظاہرہ بھی کریں گے۔ ایک اور ماہر ایڈورڈ نائٹلی نے بتایا کہ ان کا آلہ جن فری کوئنسیوں کو ہیک کرسکتا ہے، ابھی وہ استعمال میں نہیں مگر مستقبل میں وہ ضرور استعمال ہوں گی۔ اس لیے ضروری ہے کہ مستقبل کے خدشات اور حفاظتی اقدامات کا پہلے ہی جائزہ لیا جائے۔ کاغذ اور دھاتی چادر سے بنائی جانے والی میٹا سرفیس دو صارفین کے درمیان **150** گیگا ہرٹز پینسل بیم کے کچھ حصے کا دوسری جانب رخ موڑ سکتی ہیں۔ اگرچہ **150** گیگا ہرٹز وائرلیس نیٹ ورک فری کوئنسی ابھی استعمال نہیں ہورہیں لیکن توقع ہے کہ اگلے دس برسوں کو ان کا استعمال عام ہو جائے گا۔ یہی وجہ ہے کہ ماہرین اس سے قبل از وقت خبردار کررہے ہیں۔

MNN

پانی میں تیرنے، ہوا میں اڑنے اور 'چمٹ جانے' والے ڈرون

بیجنگ: چینی ماہرین نے پانی میں تیرنے اور ہوا میں پرواز کرنے والا ایسا ڈرون بنایا ہے جس پر ایک چھوٹا ربر کا سکشن کپ لگا ہے جس کی بدولت وہ بڑے جانور سمیت کسی بھی جگہ پر مضبوطی سے چمٹ سکتے ہیں۔ اس طرح آبی ڈرون وہیل پر سوار ہوکر ان کی نگرانی کرسکتے ہیں یا خاموشی سے دشمن کی آبدوزوں سے بھی جڑ سکتے ہیں۔ ڈرون کا سکشن پمپ ریمورا نامی مچھلی سے بنایا گیا ہے۔ یہ مچھلی بڑے جانوروں سے چمٹ جاتی ہے اور انہیں تنگ کرنے والے کیڑے مکوڑوں یا طفیلیوں کو کھاتی رہتی ہے اور اس کے بدلے مفت میں سواری کیے لیتی ہے۔ کارخانہ قدرت میں اس عمل کو 'ہم زیستی' یا 'سمبوائیوسس' کہا جاتا ہے۔ بیجنگ میں واقع بی ہینگ یونیورسٹی کے لائی وین کا روبوٹ نہ صرف پانی میں تیر سکتا بلکہ بڑے سمندری جاندار پر چمٹ جاتا ہے بلکہ یہ ہوا میں پرواز کے دوران بھی اڑنے والی شے سے چمٹ سکتا ہے۔ اس کیلیے ریمورا مچھلی کا سکشن نظام تھری ڈی پرنٹر سے چھاپا گیا ہے۔ ربر پر مشتمل اس پیڈ کے تمام حصے جب ملتے ہیں تو وہ نمی سے بھرپور سکشن کپ کی طرح کام کرتے ہیں اور کسی بھی شے سے جڑنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ لیکن پانی میں ڈبکی لگانے کے لیے ماہرین نے کنگ فشر پرندے سے مدد لی ہے جو خاص انداز سے اپنے بازو سکیڑ کر گہرائی تک جاتا ہے اور شکار پکڑ کر لاتا ہے۔ عین اسی طرح ڈرون کی پنکھڑیاں بھی سکڑ کر بند ہو جاتی ہیں اور یوں وہ پانی میں تیزی سے آگے بڑھتا ہے۔ اس کے بعد پانی سے فضا میں آنے کے لیے ڈرون کی پنکھڑیاں کھل جاتی ہیں اور وہ اس تیزی سے گھومتی ہیں کہ وہ پانی کو چھوڑ کر کامیابی سے فضا میں بلند ہو جاتا ہے اور پرواز کرتا رہتا ہے۔ تجربہ گاہ میں **40** سینٹی میٹر لمبے روبوٹ نے پانی میں جاکر اندر تیرتے تیز رفتار روبوٹ سے چپک جانے کا کامیاب عملی مظاہرہ کیا۔ اس کے بعد وہ الگ ہوگیا لیکن روبوٹ سے جڑنے کے بعد اس نے صرف **5** فیصد توانائی ہی حاصل کی۔ یہ روبوٹ بار بار ہوا میں اڑ سکتا ہے اور بار بار پانی کے اندر جانے کی مکمل قدرت رکھتا ہے۔ مزید بہتری کے بعد اسے ڈھائی میٹر گہرائی میں آزمایا گیا ہے۔ اس کے بعد دھیرے دھیرے بیرونی کنٹرولر سے اس کا رابطہ کمزور دیکھا گیا۔ اب ماہرین اس کے بہتر مواصلاتی نظام پر کام کررہے ہیں اور توقع ہے کہ یہ مزید گہرائی تک کام کرسکے گا۔ کثیر المقاصد ڈرون کو وائلڈ لائف سروے، سائنسی تحقیق، سمندری جانوروں کی بقا، جاسوسی اور دیگر کاموں کے لیے استعمال کیا جاسکتا ہے۔ اس کے اندر جی پی ایس نظام بھی نصب ہے۔

MNN

فیس بک امریکا میں ہونے والے قتل عام کی ویڈیوز ہٹانے میں ناکام

بفیلو، نیویارک: سماجی رابطے کی ویب سائٹ فیس بک کو امریکی ریاست نیویارک کے شہر بفیلو میں گزشتہ ہفتے ہونے والے قتل عام کی ویڈیوز کو اپنے پلیٹ فارم سے ہٹانے میں مشکلات کا سامنا ہے۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق شوٹنگ کی ان کلپس تک نہ صرف صارفین کو رسائی حاصل ہے بلکہ حملے کی دوبارہ سے پوسٹ کی جانے والی یہ کلپس بعض اوقات اشتہارات کے ساتھ بھی ظاہر ہورہی ہیں۔ خبر رساں ادارے کے مطابق یہ بات واضح نہیں ہے کہ کلپس کے ساتھ یہ اشتہارات کیوں آرہے ہیں۔ لیکن ادارے کا کہنا تھا کہ ان کی اور ٹیک ٹرانسپیرنسی پروجیکٹ کی جانب سے کیے جانے والے ٹیسٹ میں یہ بات سامنے آئی کہ شوٹنگ کی فوٹیج کی تلاش کے لیے متعلقہ اصطلاحات کے ساتھ ڈراؤنی فلم، کپڑوں کی کمپنیوں اور ویڈیو اسٹریمنگ سروسز کے اشتہارات دکھ رہے ہیں۔ ادارے کے مطابق فیس بک کے لیے یہ کوئی نیا مسئلہ نہیں ہے۔ اس سے پہلے بھی کئی بار کمپنی شوٹنگ کی ویڈیوز سے متعلق تلاش کی جانے والی اصطلاحات کی تجویز دے چکا ہے۔ فیس بک کی جانب سے کچھ سرچز کو 'مقبول' کے طور پر پیش کیا۔ گزشتہ قتل عام اور پُرتشدد وقوعات کیساتھ، بفیلو میں پیش آنے والے واقعے کی ویڈیو حملہ آور کی جانب سے ٹوئچ پر اسٹریم کی گئی۔ جس سے یہ بات ثابت ہوئی کہ سوشل میڈیا پلیٹ فارمز کے لیے اس معاملے کو سنبھالنا کتنا مشکل ہے۔ فیس بک کا کہنا تھا کہ کمپنی نے اس المناک واقعے کو دہشتگردی قرار دیا تھا اور سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایسے سسٹم پر کام کررہا ہے جو اس واقعے کی ویڈیوز کی نقول کی خود بخود نشان دہی کرلے گا۔ لیکن واقعے کی ویڈیوز ابھی بھی پلیٹ فارم پر موجود ہیں اور ان ویڈیوز کے اطراف اشتہارات کی موجودگی مزید یہ سوالات اٹھارہی ہیں کہ آیا کمپنی صارفین کے تحفظ سے زیادہ ترجیح مالی منافع کو دے رہی ہے؟ فیس بک کے ترجمان کا ایک بیان میں کہنا تھا کہ کمپنی اپنے صارفین کو اس اندوہ ناک واقعے کی ویڈیوز دیکھنے سے بچانے کے لیے کوششیں کررہی ہے۔ واضح گزشتہ ہفتے امریکی ریاست نیویارک کے شہر بفیلو کی ایک سپر مارکیٹ میں ایک سفید فام حملہ آور نے فائرنگ کرکے **10** افراد کو ہلاک اور تین کو زخمی کردیا تھا۔ حملہ آور کی جانب سے کی گئی فائرنگ کی زد میں **13** لوگ آئے جن میں **11** سیاہ فام تھے۔

MNN

واٹس ایپ صارفین اب خاموشی سے گروپ چھوڑ سکیں گے

واٹس ایپ ایسے فیچر پر کام کررہا ہے جس کے بعد صارفین ایسے گروپس خاموشی سے چھوڑ سکیں گے جن میں وہ رہنا نہیں چاہتے

کیلیفورنیا: مشہور میسجنگ اپلی کیشن واٹس ایپ سے جہاں اسمارٹ فون صارفین کو سہولیات ملتی ہیں وہیں اس سے متعلقہ کچھ چیزوں سے صارفین نہایت پریشان بھی رہتے ہیں جن میں سے ایک کسی صارف کے گروپ چھوڑتے وقت تمام گروپ ممبران کو اس کی اطلاع ملنا ہے۔ آپ کو بعض اوقات خاندان، دوستوں یا آفس کے ساتھیوں کے ایسے واٹس ایپ گروپس میں شامل کرلیا جاتا ہے جس میں آپ اپنی موجودگی کو پسند نہیں کرتے، لیکن گروپ نہ چھوڑنا آپ کے لیے اس وجہ سے مجبوری بن جاتا ہے کہ یہ اطلاع سب کو موصول ہوجائے گی، جو بعض اوقات عجیب محسوس ہوتا ہے۔ یہ مسئلہ صرف واٹس ایپ کے ساتھ ہی نہیں بلکہ دیگر انسٹینٹ میسجنگ ایپس کے ساتھ بھی ہے۔ البتہ، واٹس ایپ میں اس فیچر کو جلد بدل دیا جائے گا۔ واٹس ایپ مبینہ طور پر ایسے فیچر پر کام کررہا ہے جس کے بعد صارفین ایسے گروپس خاموشی سے چھوڑ سکیں گے جس میں وہ رہنا نہیں چاہتے۔ **WABetaInfo** کے مطابق فی الحال یہ فیچر زیرِ تکمیل ہے اور آئندہ آنے والی اپ ڈیٹ میں جاری کردیا جائے گا۔ اس فیچر کے تحت جب بھی کوئی صارف کوئی گروپ چھوڑے گا تو صرف اس گروپ کے ایڈمنز کو اس کی خبر ملے گی اور دیگر ممبران تک یہ اطلاع نہیں جائے گی۔ اس حوالے سے ایک اسکرین شاٹ جاری کیا گیا ہے جس میں یہ دکھایا گیا ہے کہ گروپ سے خارج ہوتے وقت کیسا نوٹ سامنے آئے گا۔ فی الحال یہ فیچر واٹس ایپ ڈیسک ٹاپ بیٹا میں دیکھا گیا ہے لیکن ممکنہ طور پر یہ اینڈرائیڈ اور آئی او ایس کے واٹس ایپ بیٹا پر بھی جاری کردیا جائے گا۔ واٹس ایپ کے متعدد اس وقت آزمائشی مراحل میں ہیں جو ممکنہ طور پر آئندہ چند ہفتوں میں جاری کردیے جائیں گے۔

MNN

ایشیائی باکسنگ چمپئن شپ:

نکہت اور لولینا کو کانسے کے تمغے پر اکتفا کرنا پڑا

منگولیا کے شہر اولان بتار میں جاری ایشیائی باکسنگ چمپئن شپ ۶۲۰۲ء میں ہندوستانی خواتین باکسرز نے شاندار کارکردگی دکھائی ہے۔ پریتی پوار، پریہ اور اروندھتی چودھری نے اپنے اپنے سیمی فائنل مقابلے جیت کر فائنل میں جگہ بنائی ہے، جبکہ تجربہ کار کے باز نکہت زرین اور لولینا بورگوہین کو کانسے کے تمغے پر اکتفا کرنا پڑا ہے۔ ۵۴ کلوگرام زمرے میں پریتی پوار نے پیرس اولمپکس کی کانسے کی تمغہ یافتہ جنوبی کوریا کی ای جی ام کو واضح برتری کے ساتھ شکست دی۔ انہوں نے تینوں راؤنڈز میں غلبہ برقرار رکھتے ہوئے متفقہ فیصلے سے ۵-۰ صفر کی کامیابی حاصل کی۔ اب سونے کے تمغے کے لئے ان کا مقابلہ چینی تائپے کی ہوانگ شیاؤ وین سے ہوگا، جو ۳ مرتبہ عالمی چمپئن رہ چکی ہیں اور ٹوکیو ۰۲۰۲ء اولمپکس کی کانسے تمغہ فاتح بھی ہیں۔ دیگر مقابلوں میں پریہ (۰۶ کلوگرام) اور اروندھتی چودھری (۰۷ کلوگرام) نے بھی اپنے اپنے سیمی فائنل آسانی سے جیت کر فائنل میں جگہ پکی کی۔ پریہ نے منگولیا کی نامون مونخور کو ۵-صفر سے شکست دی اور اب فائنل میں ان کا مقابلہ شمالی کوریا کی ان گیونگ وون سے ہوگا۔ اروندھتی نے ازبکستان کی اوینا تو ئیروا کو ۴-ایک سے ہرا کر سب کو متاثر کیا اور اب وہ قزاخستان کی باکیت سیدیش کے خلاف سونے کے تمغے کے لئے مقابلہ کریں گی۔ ہندوستانی باکسنگ فیڈریشن کے انتخابی اصولوں کے مطابق، جو باکسرز اس چمپئن شپ کے فائنل میں پہنچتے

آئی پی ایل 2026ء: ایک نہیں، کے کے آر کے سامنے کئی مشکلات

نئی دہلی (ایم این این): کولکاتا نائٹ رائیڈرز (کے کے آر) کا آغاز آئی پی ایل ۶۲۰۲ء میں مایوس کن رہا ہے۔ تین میچوں کے بعد بھی کے کے آر کو اس سیزن میں اپنی پہلی جیت کا انتظار ہے۔ تین بار کی چمپئن کے کے آر کے سامنے کئی مشکلات نظر آ رہی ہیں، جن کا حل اگر بروقت نہ نکالا گیا تو ٹیم کو نقصان اٹھانا پڑ سکتا ہے۔ اوپننگ جوڑی کا مسئلہ: اس سیزن کے لیے کے کے آر کی اننگز کا آغاز فن ایلن اور آ جنگیا رہانے کر رہے ہیں۔ ایلن جارحانہ انداز میں بیٹنگ کر رہے ہیں، لیکن رہانے کی فارم تشویش کا باعث ہے۔ کچھ زوردار شاٹس کھیلنے کے بعد رہانے پاور پلے میں کافی سست نظر آ رہے ہیں۔

ایلن شروعات تو دھماکہ خیز کر رہے ہیں، لیکن ابھی تک وہ بڑی اننگز کھیلنے میں ناکام رہے ہیں۔ کیمرون گرین کا خراب فارم: کے کے آر نے آکشن میں کیمرون گرین کے لیے ۲۰۔

۵۲ کروڑ روپے خرچ کیے تھے۔ تاہم، گرین کرکٹ آسٹریلیا کی جانب سے ان کی پیٹھ کی انجری اور ورک لوڈ مینجمنٹ کی وجہ سے ابتدائی میچوں میں بولنگ نہیں کر رہے ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ بیٹنگ میں بھی نمبر تین پر کھیلتے ہوئے کوئی خاص کارکردگی دکھانے میں ناکام ہیں۔ تین میچوں کے بعد گرین کے بیٹ سے صرف ۴۲ رنز آئے ہیں۔ مڈل آرڈر: کے کے آر کا مڈل آرڈر بھی آئی پی ایل ۶۲۰۲ء میں کمزور نظر آ رہا ہے۔ انگکرش رگھوونشی نے نمبر ۴ پر کھیلتے ہوئے اچھی بیٹنگ کی ہے، لیکن انہیں باقی بیٹسمین کا خاص ساتھ نہیں ملا۔ عام طور پر کے کے آر کے لیے فنشر کی حیثیت رکھنے والے رنکو سنگھ کو اس سیزن نمبر پانچ پر اتارا گیا ہے۔ رنکو نے دو اننگز میں ۸۶ رنز بنائے ہیں، لیکن ان کا دھماکہ خیز انداز دیکھنے کو نہیں ملا۔ رمن دیپ سنگھ، انکل رائے اور سنیل نرین سے کے کے آر ہر میچ میں شاندار کارکردگی کی توقع نہیں رکھ سکتا۔ نارائن کو سن رائزرز حیدرآباد کے خلاف نمبر ۸ پر بھیجا گیا تھا اور وہ صرف ۲۱ رنز ہی بنا سکے تھے۔ رمن دیپ نے ۰۱ رنز اور انکل بغیر کوئی رنز بنائے پویلین واپس آئے تھے۔ مڈل آرڈر میں تجربہ کار یا بڑے بیٹسمین کی کمی واضح ہے۔ بولنگ بھی درد سری: کے کے آر کے لیے آئی پی ایل ۶۲۰۲ء میں فاسٹ بولنگ سب سے کمزور پہلو مانا جا رہا تھا۔ ابتدائی میچوں میں یہ بات بالکل صحیح ثابت ہوئی ہے۔

مسلسل شاندار کارکردگی، بہترین فٹنیس، پھر بھی سمیع کے ساتھ ناانصافی کیوں؟

نئی دہلی (ایم این این): سید مشتاق علی ۵۲۰۲ء ٹورنامنٹ میں کھیلے گئے ۷ میچوں میں ۶۱ وکٹ۔ رنجی ٹرافی ۶۲-۵۲۰۲ء سیزن میں ۷ میچوں میں ۷۴.۶۱ کی اوسط سے ۷۳ وکٹ۔ آئی پی ایل ۶۲۰۲ء میں اب تک ۲ میچوں میں ۳ وکٹ اور اکانومی صرف ۶۲.۴۔ یہ اعداد و شمار تیز گیند باز محمد سمیع کے ہیں، جو پچھلے ایک سال سے ہندوستانی ٹیم میں واپسی کی راہ دیکھ رہے ہیں۔ چاہے ریڈ بال کرکٹ کا فارمیٹ ہو یا ٹی ۲۰، سمیع نے گزشتہ ایک سال میں ہر فارمیٹ اور ہر صورتحال میں اپنی صلاحیت کو مسلسل ثابت کیا ہے۔ اس کے باوجود ہندوستانی ٹیم کے سلیکٹرز انہیں مسلسل نظرانداز کر رہے ہیں۔ پچھلے سال پہلے آسٹریلیا اور پھر انگلینڈ کے دورے کے لیے سمیع کو ٹیم میں شامل نہیں کیا گیا۔ چیف سلیکٹر اجیت اگرکر نے کہا تھا کہ سمیع مکمل طور پر فٹ نہیں ہیں اور فٹ ہوتے ہی ٹیم میں واپس آئیں گے۔ سب کو امید تھی کہ ایشیا کپ ۵۲۰۲ء کے لیے منتخب ہندوستانی ٹیم میں سمیع کو موقع ملے گا، لیکن انہیں پھر نظرانداز کر دیا گیا۔ ٹی ۲۰ فارمیٹ کو چھوڑیں، سمیع کو ہوم گراؤنڈ پر آسٹریلیا کے خلاف کھیلی گئی ون ڈے سیریز میں بھی شامل نہیں کیا گیا۔ چیف سلیکٹر اجیت اگرکر نے انہیں انٹرنیشنل میچز کے لیے مکمل طور پر فٹ نہیں مانا۔ اس کے فوراً بعد شمی نے رنجی ٹرافی میں بنگال کی جانب سے کھیلتے ہوئے زبردست کارکردگی دکھائی اور اپنی فٹنس اور فارم دونوں ثابت کیں۔ ۷ میچوں میں انہوں نے ۷۴.۶۱ کی اوسط سے ۷۳ وکٹیں حاصل کیں۔ آئی پی ایل ۶۲۰۲ء: اورنج کیپ کی دوڑ میں سمیر رضوی سب سے آگیا اس کے باوجود سمیع سلیکٹرز کا اعتماد جیتنے میں ناکام رہے۔ ٹی ۲۰ فارمیٹ میں ان پر تنقید کرنے والوں کو انہوں نے سید مشتاق علی ٹورنامنٹ میں اپنی کارکردگی سے جواب دیا، جہاں ۷ میچوں میں ۶۱ وکٹیں حاصل کیں۔ اس شاندار کارکردگی کے باوجود ۶۲۰۲ء کے آغاز میں نیوزی لینڈ کے خلاف ون ڈے اور ٹی ۲۰ سیریز کے لیے بھی انہیں ہندوستانی ٹیم میں شامل نہیں کیا گیا۔ یہاں تک کہ ہندوستان میں منعقدہ ٹی ۲۰ ورلڈ کپ ۶۲۰۲ء کے لیے بھی انہیں ٹیم میں جگہ نہیں ملی، جبکہ ۳۲۰۲ء کے ون ڈے ورلڈ کپ میں وہ سب سے زیادہ وکٹیں لینے والے گیند باز تھے۔ اس کے باوجود سمیع ہر ٹورنامنٹ اور ہر لیگ میں اپنی قابلیت مسلسل ثابت کر رہے ہیں۔ آئی پی ایل ۶۲۰۲ء میں بھی انہوں نے ابتدائی دو میچوں میں اپنی شاندار فٹنس اور فارم کا مظاہرہ کیا۔

کیا نورا فتحی فیفا 2026 میں پرفارم کریں گی؟

بالی ووڈ اداکارہ اور عالمی سطح پر معروف رقاصہ نورا فتحی ایک بار پھر بین الاقوامی اسٹیج پر جلوہ گر ہونے کے قریب ہیں، کیونکہ اطلاعات کے مطابق وہ فیفا ورلڈ کپ ۶۲۰۲ء میں پرفارم کرنے والی ہیں۔ رپورٹس کے مطابق ان کا پرفارمنس ۲۱ جون کو کینیڈا میں پہلے میچ سے قبل متوقع ہے، جو ٹورنٹو اسٹیڈیم میں منعقد ہوگا، جبکہ مرکزی افتتاحی تقریب ایک دن پہلے ۱۱ جون کو میکسیکو سٹی میں ہوگی۔ ذرائع کے مطابق نورا سے کینیڈا کے پہلے میچ سے قبل ہونے والی تقریب میں شرکت کے لیے رابطہ کیا گیا ہے۔ چونکہ کینیڈا اس ورلڈ کپ کے میزبان ممالک میں شامل ہے، اس لیے وہ ایک شاندار تفریحی شو کے ذریعے ایونٹ کا آغاز کرنا چاہتا ہے۔ رپورٹس میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ نورا فتحی اس وقت اپنے مصروف شیڈول کے باعث حتمی فیصلہ کرنے سے پہلے غور کر رہی ہیں، تاہم امکان ظاہر کیا جا رہا ہے کہ وہ اس بڑے پلیٹ فارم کا حصہ بنیں گی۔ اگر یہ پیشکش قبول ہو جاتی ہے تو یہ نورا کی فیفا ورلڈ کپ میں دوسری نمایاں شرکت ہوگی۔ اس سے قبل انہوں نے فیفا ورلڈ کپ ۲۲۰۲ء کے اختتامی پروگرام میں پرفارم کر کے عالمی سطح پر توجہ حاصل کی تھی۔ انہوں نے آفیشل ترانے "لائٹ دی اسکائی" میں حصہ لیتے ہوئے گانا اور رقص دونوں پیش کیے تھے

فتح کا نشہ بمقابلہ جیت کی پیاس:

کیا گجرات دہلی کا راستہ روک پائے گا؟

نئی دہلی (ایم این این): انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) ۶۲۰۲ء کے بدھ کو ہونے والے معرکے میں دہلی کیپٹلز کا مقابلہ گجرات ٹائٹنز سے ہوگا۔ دہلی کی ٹیم اپنے ابتدائی دونوں میچ جیت کر پُراعتماد ہے، جبکہ گجرات ٹائٹنز کو اب بھی ٹورنامنٹ میں اپنی پہلی جیت کا انتظار ہے۔ اگرچہ موجودہ فارم دہلی کے حق میں ہے، لیکن ماضی کے ریکارڈز گجرات کی برتری کی کہانی سناتے ہیں۔ دونوں ٹیموں کے درمیان اب تک ۷ میچز ہوئے ہیں، جن میں گجرات نے ۴ اور دہلی نے ۳ جیتے ہیں۔ دہلی میں کھیلے گئے ۳ میچوں میں بھی گجرات ۱-۲ سے آگے ہے۔ گزشتہ سیزن کے دونوں مقابلوں میں گجرات نے دہلی کو شکست دی تھی۔ گجرات کے کپتان کے ایل راہل کے لیے سیزن کا آغاز مایوس کن رہا ہے۔ دہلی کے تیز گیند باز کگیسو ربادا اور پرسدھ کرشنا ان کے لیے ڈراؤنا خواب ثابت ہو سکتے ہیں۔ دونوں گیند باز راہل کو ۳-۳ بار آؤٹ کر چکے ہیں۔ مزید برآں، مڈل اوورز میں راشد خان بھی راہل کو ۳ بار پویلین بھیج چکے ہیں۔ ٹی ۲۰ ورلڈ کپ سے بہترین فارم میں موجود دہلی کے لونگی انگیڈی گجرات کے ٹاپ آرڈر کے لیے مشکل کھڑی کر سکتے ہیں۔ انہوں نے شبھمن گل کو ۴ اننگز میں ۲ بار آؤٹ کیا ہے، جبکہ بٹلر بھی ان کے خلاف ۳ بار وکٹ گنوا چکے ہیں۔ گجرات کے جارح مزاج بلے باز بٹلر کو دہلی کی تجربہ کار اسپن جوڑی اکشر پٹیل اور کلدیپ یادو سے ہوشیار رہنا ہوگا۔ یہ دونوں اسپنرز بٹلر کو ۲-۲ بار آؤٹ کر چکے ہیں اور ان کے خلاف بٹلر کا اسٹرائیک ریٹ بھی کم رہتا ہے۔ دہلی کے فنشر ڈیوڈ ملر کے لیے راشد خان ایک بڑا چیلنج ہوں گے، جنہوں نے ملر کو ۴ بار آؤٹ کیا ہے۔ دوسری طرف، گجرات کے گلین فلپس کی اسپن کے خلاف کمزوری دہلی کے لیے فائدہ مند ثابت ہو سکتی ہے۔ کلدیپ اور اکشر، فلپس کو ۵ اننگز میں ۴-۴ بار آؤٹ کر کے تقریباً پرفیکٹ ریکارڈ رکھتے ہیں۔

آئی پی ایل 2026ء: اورنج کیپ کی دوڑ میں سمیر رضوی سب سے آگے

نئی دہلی (ایم این این): انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) ۶۲۰۲ء کے سنسنی خیز مقابلوں کا سلسلہ جاری ہے، جہاں تمام ٹیمیں اپنے دو دو میچز مکمل کر چکی ہیں، جبکہ سن رائزرز حیدرآباد اور چنئی سپر کنگز تین تین میچز کھیل چکی ہیں۔ اس وقت بیٹنگ چارٹ پر دہلی کیپٹلز کے نوجوان اسٹار سمیر رضوی اور بولنگ میں روی بشنوئی سرفہرست ہیں۔ دہلی کیپٹلز (ڈی سی) کے نمبر ۴ بلے باز سمیر رضوی نے اب تک ٹورنامنٹ میں اپنی دھاک بٹھا دی ہے۔ انہوں نے دو میچوں میں ہدف کا تعاقب کرتے ہوئے نہ صرف اپنی ٹیم کو فتوحات دلائیں بلکہ مجموعی طور پر ۱۶۰ رنز بنا کر اورنج کیپ اپنے نام کر لی ہے۔ انہوں نے لکھنؤ سپر جائنٹس کے خلاف ۴۷ گیندوں پر ناٹ آؤٹ ۷۰ رنز اور ممبئی انڈینز کے خلاف ۱۵ گیندوں پر ۹۰ رنز کی شاندار اننگز کھیلی۔ ان دونوں ہی میچوں میں وہ پلیئر آف دی میچ قرار پائے۔ رنز کی فہرست میں ان کے قریب سن رائزرس حیدرآباد کے ہینرک کلاسن ہیں، جنہوں نے تین اننگز میں ۱۴۵ رنز بنائے۔ ان کی انفرادی اننگز ۱۳، ۲۵ اور ۶۲ رن پر مشتمل ہیں۔ اس کے بعد ممبئی انڈینز کے روہت شرما کا نمبر آتا ہے، جنہوں نے دو اننگز میں ۱۱۳ رنز اسکور کیے، جس میں کولکاتا نائٹ رائیڈرز کے خلاف ۳۸ گیندوں پر ۷۸ رنز کی اننگز شامل ہے۔ مزید تین بلے باز بھی ۱۰۰ رنز کا ہندسہ عبور کر چکے ہیں، رائل چیلنجرز بنگلور کے دیودت پڈیکل (۱۱۱ رنز)، پنجاب کنگز کے کوپر کونولی (۱۰۸ رنز) اور کولکاتا نائٹ رائیڈرز کے انگکرش رگھوونشی (۱۰۳ رنز)۔ بولنگ کے شعبے میں کانٹے کا مقابلہ جاری ہے جہاں چار گیند باز ۵-۵ وکٹیں لے کر برابری پر ہیں، لیکن بہتر اکانومی اور بہترین انفرادی کارکردگی کی بنیاد پر روی بشنوئی کے پاس پرپل کیپ موجود ہے۔ بشنوئی نے راجستھان رائلز کے خلاف محض ۴۱ رنز دے کر ۴ وکٹ حاصل کیے، جو اس ٹورنامنٹ کے اب تک کے صرف دو فور وکٹ ہال میں سے ایک ہے۔ کے کے آر کے بلیسنگ مزرابانی نے بھی حیدرآباد کے خلاف ۴ وکٹ حاصل کر کے اپنی موجودگی کا احساس دلایا ہے۔ دیگر گیند بازوں میں پنجاب کنگز کے وجے کمار ویشاک، رائل چیلنجرز بنگلور کے جیکب ڈفی اور چنئی سپر کنگز کے انشل کمبوج شامل ہیں، جو ۵-۵ وکٹوں کے ساتھ اس دوڑ میں شامل ہیں۔ فی الحال پرپل کیپ روی بشنوئی کے پاس ہے۔

پی ایس ایل: راولپنڈیز کو بڑا دھچکا، نسیم شاہ انجری کے باعث غیر معینہ مدت کے لیے باہر

نئی دہلی (ایم این این): پاکستان سپر لیگ (پی ایس ایل) کے سنسنی خیز مقابلوں کے دوران راولپنڈیز کی ٹیم کو ایک بڑا نقصان اٹھانا پڑا ہے، جہاں اسٹار فاسٹ بالر نسیم شاہ سائیڈ انجری کے باعث غیر معینہ مدت کے لیے ٹورنامنٹ سے باہر ہو گئے ہیں۔ فرنچائز انتظامیہ نے ان کے باہر ہونے کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا ہے کہ نسیم شاہ کراچی کنگز کے خلاف میچ کے دوران انجری کا شکار ہوئے تھے۔ راولپنڈیز کی انتظامیہ اور میڈیکل اسٹاف نسیم شاہ کی صحت کے حوالے سے محتاط رویہ اپنائے ہوئے ہیں۔ کراچی کنگز کے خلاف کھیلے گئے میچ میں باؤلنگ کے دوران نسیم شاہ کو سائیڈ سٹرین کا سامنا کرنا پڑا۔ ٹیم کا میڈیکل پینل ان کی ریکوری کا مسلسل جائزہ لے رہا ہے تاکہ ان کی جلد صحت یابی کو یقینی بنایا جا سکے۔ انتظامیہ کو امید ہے کہ ری ہیب اور فٹنس کلیئرنس ملنے کے بعد نسیم شاہ ٹورنامنٹ کے آخری مرحلے میں ٹیم کو دوبارہ جوائن کر سکیں گے۔ راولپنڈیز نے اپنے بیان میں واضح کیا ہے کہ وہ اس مشکل وقت میں نسیم شاہ کے ساتھ کھڑے ہیں اور انہیں مکمل طبی و اخلاقی مدد فراہم کی جا رہی ہے۔ پی ایس ایل: ملتان سلطانز نے کوئٹہ گلیڈی ایٹرز کو با آسانی شکست دیدی پاکستان سپر لیگ کے گیارہویں ایڈیشن کے ایک اہم میچ میں ملتان سلطانز نے کوئٹہ گلیڈی ایٹرز کو آسانی شکست دیدی۔ تفصیلات کے مطابق لاہور کے قذافی اسٹیڈیم میں جاری ایونٹ کے ۳۱ویں میچ میں ملتان سلطانز نے ۱۶۷ رنز کا ہدف ۴ وکٹوں کے نقصان پر حاصل کر لیا۔ اسٹیو اسمتھ نے ۳۵ اور صاحبزادہ فرحان نے ۳۳ رنز بنائے، جوش فلپی ۱۸ اور عرفات منہاس ۲ رنز بنا کر آؤٹ ہوئے، شان مسعود ۲۴ اور کپتان ایشٹن ٹرنر ۴ رنز بنا کر ناٹ آؤٹ رہے، کوئٹہ گلیڈی ایٹرز کی جانب سے حسن نواز نے ۲ کھلاڑیوں کو آؤٹ کیا، الزری جوزف اور سعود شکیل کے حصے میں ۱-۱ وکٹ آئی۔ قبل ازیں ملتان سلطانز کے کپتان نے ٹاس جیتنے کے بعد کوئٹہ گلیڈی ایٹرز کو پہلے بیٹنگ کی دعوت دی تو کوئٹہ گلیڈی ایٹرز نے پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے مقررہ ۲۰ اوورز میں ۷ وکٹوں کے نقصان پر ۱۶۶ رنز بنائے اور ملتان سلطانز کو جیت کے لیے ۱۶۷ رنز کا ہدف دیا۔

جیسیکا پیگولا کا اعزاز کا دفاع، چارلسٹن اوپن ٹینس ٹورنامنٹ جیت لیا

نئی دہلی (ایم این این): امریکہ کی نامور ٹینس اسٹار جیسیکا پیگولا نے چارلسٹن اوپن کے فائنل میں یوکرین کی حریف کھلاڑی جولیا سٹوروڈوبسیوا کو شکست دے کر کامیابی سے اپنے خطاب کا دفاع کر لیا ہے۔ ۳۲ سالہ میزبان ٹینس اسٹار اور دفاعی چیمپئن جیسیکا پیگولا نے خواتین کے سنگلز مقابلوں کے فائنل میچ میں یوکرین کی حریف کھلاڑی جولیا ٹوروڈوبسیوا کو اسٹریٹ سیٹس میں شکست دے کر کیریئر کا ۱۱واں ڈبلیو ٹی اے ٹائٹل اپنے نام کیا۔ امریکی ریاست ساؤتھ کیرولینا کے شہر چارلسٹن میں ڈبلیو ٹی اے کریڈٹ ون چارلسٹن اوپن ٹینس ٹورنامنٹ کے انتہائی دلچسپ اور کانٹے دار مقابلے میں جاری تھے جس میں شائقین ٹینس کو عمدہ مقابلے دیکھنے کو ملا۔ ڈبلیو ٹی اے ایونٹ میں خواتین کے سنگلز مقابلوں کے فائنل میچ میں ۳۲ سالہ جیسیکا پیگولا نے انتہائی شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے یوکرین کی حریف کھلاڑی جولیا سٹوروڈوبسیوا کو سٹریٹ سیٹس میں ۲-۶، ۲-۶ سے شکست دے کر ٹورنامنٹ جیت لیا۔ ۳۲ سالہ جیسیکا پیگولا نے یہ مقابلہ ایک گھنٹہ ۲۲ منٹ میں جیتا۔ اس فتح کے ساتھ ہی وہ سرینا ولیمز (۲۱۰۲ء اور ۳۱۰۲ء) کے بعد چارلسٹن اوپن کا ٹائٹل مسلسل دو بار جیتنے والی پہلی کھلاڑی بن گئی ہیں۔ گزشتہ برس انہوں نے فائنل میں اپنی ہم وطن صوفیہ کینن کو ہرا کر خطاب جیتا تھا۔ ٹورنامنٹ جیتنے کے بعد جیسیکا پیگولا نے مداحوں کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ شائقین کی بھرپور حمایت نے انہیں پورے ہفتے مشکل مقابلوں میں فتح دلانے میں اہم کردار ادا کیا۔ رواں سال جیسیکا پیگولا کی یہ دوسری بڑی کامیابی ہے، اس سے قبل وہ فروری میں دبئی چیمپئن شپ کا خطاب بھی اپنے نام کر چکی ہیں۔ یہ ان کے کیریئر کا مجموعی طور پر ۱۱واں ویمنز سنگلز خطاب ہے اور وہ ۲۴ فتوحات کے ساتھ رواں سیزن میں اب تک سب سے زیادہ میچز جیتنے والی کھلاڑی بن گئی ہیں۔ مونٹی کارلو ماسٹرز میں برطانوی اسٹار کیمرون نوری کی ۷ سال بعد پہلی فتح انگلینڈ کے نامور ٹینس اسٹار اور حال ہی میں برطانیہ کے نمبر ون کھلاڑی بننے والے کیمرون نوری نے مونٹی کارلو ماسٹرز میں اپنی ۷ سالہ خشک سالی ختم کر دی۔ انہوں نے ایک سنسنی خیز مقابلے کے بعد سربیا کے میومیر کیچمانووچ کو شکست دے کر ۲۰۱۹ء کے بعد اس ٹورنامنٹ میں اپنی پہلی کامیابی سمیٹی۔ اس فتح کے ساتھ ہی نوری نے کلے کورٹ سیزن کا شاندار آغاز کر دیا ہے۔ ۳۰ سالہ برطانوی کھلاڑی کیمرون نوری نے سربیا کے کھلاڑی میومیر کیچمانووچ کو سخت مقابلے کے بعد ۲-۶، ۶-۴، ۷-۶ سے شکست دی۔ برطانوی نمبر ون: جیک ڈریپر کو پیچھے چھوڑ کر دوبارہ برطانیہ کے ٹاپ کھلاڑی بننے والے نوری کا اگلا مقابلہ اب آسٹریلیا کے عالمی نمبر چھ ایلکس ڈی مینور سے ہوگا۔ یہ کامیابی ۳۰ سالہ کیمرون نوری کے لیے نفسیاتی طور پر انتہائی اہم ہے، جو کلے کورٹ پر ان کے اعتماد کو بحال کرنے میں مددگار ثابت ہوگی۔

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAIDY@GMAIL.COM,